

زیارت عاشورہ

اور

اس کے اثرات

مؤلف:

سید فاخر رضا شمش

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

jabir.abbas@yahoo.com

خصوصی شکریہ :  
سید مبشر حسن بخاری  
سید بشیر حسین شاہ بخاری

مولف:

سید فاخر رضا شمشعی حوزہ علمیہ زینبیہ سیدہ زینب دمشق السوریہ ( شام )

Syed Fakhar Raza Shamsi

Howza ilmiah Zainabia Syeda Zainab Damascus

Syrian Arab Republic ( Shaam )

00963.955.653308

sheelu\_shah5@hotmail.com

sheelu\_shah5@yahoo.com

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ كُنْ لَوْلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَواتِكَ عَلَيْهِ  
وَعَلَى آبائِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَحَافِظًا  
وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِيلًا وَعَيْنًا حَتَّى تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا  
وَتُمَتِّعَهُ فِيهَا طَوِيلًا  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

انتساب ،

اس شہید کے نام جس کے بارے میں بی بی پاک ثانی عزہاء سلام اللہ علیہا  
نے (ایک عالم دین کی خواب میں) اپنے نانا ﷺ سے فرمایا تھا کہ اے نانا میرے اس بیٹے  
نے میری غربت دور کی ہے۔ شہید آیتہ اللہ سید حسن شیرازی کی نام۔-----

(کتاب سیدہ رقیہ ستارہ درخشان شام فارسی)

## مقدمہ

تمام کی تمام حمد و ثنا اس خالق کون و مکان کے لیے جس نے انسان کے دل کو اپنے عشق و محبت کا محور قرار دیا اور اسے ایثار و قربانی کے عظیم جذبے سے سرفراز کیا اور تو حید کی نورانی مشعل کو اس کے لیے ضواء بخشی۔

اور صلاۃ و سلام ہو اس عظیم قائد پر کہ جو آدم سے لیکر کائنات کی انتہا تک سب کے راہنما ہیں اور درود و سلام ہو ان کے اوصیاء پر خصوصاً علی ابن ابی طالب پر جو سب سے اشرف اور سب سے اکمل ہیں جنہوں نے واقعہء کربلا سے پہلے اس کی خبر دی اور اپنے چاہنے والوں کو زیارت سید الشہداء کی تشویق دی۔

جی ہاں زیارت عاشورہ چند عقائدی فکری اور سیاسی دروس کا مجموعہ ہے اور یہ اس زیارت کے امتیازات میں ہے جو کسی دوسری زیارت میں نہیں ملتے مثلاً۔

1. حدیث قدسی .

ظاہراً جو روایت صفوان ابن مہران سے مروی ہے کہ جبرائیل نے یہ کلمات خداوند قدوس کی بارگاہ سے لئے اور اس طرح یہ کلمات صادق آل محمد سلام اللہ علیہ تک پہنچے (مصباح شیخ طوسی بحار الانوار طبع بیروت)

2۔ ضمانت .

صادق آل محمد سلام اللہ علیہ نے فرمایا۔ اس صفوان۔ اس زیارت کو پڑھو اور اسے جاری رکھو

میں اس کو پڑھنے والے کے لئے چند چیزوں کی ضمانت دیتا ہوں۔

اس کی زیارت مقبول ہوگی

اس کا سلام بغیر کسی پردے کے پہنچے گا

اس کی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی۔

اس کی حاجت پوری ہوگی اور وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں لوٹے گا۔

اے صفوان میں یہ ضمانت اپنے بابا کی ضمانت پر وہ اپنے بابا امام سجاد سلام اللہ علیہ کی ضمانت پر

وہ اپنے بابا امام حسین سلام اللہ علیہ کی ضمانت پر وہ اپنے بھائی حسن سلام اللہ علیہ کی ضمانت

پر وہ اپنے بابا علی سلام اللہ علیہ کی ضمانت پر وہ رسول خدا ﷺ کی ضمانت پر وہ جبرائیل کی

ضمانت پر اور وہ خداوند قدوس کی ضمانت پر۔۔۔۔۔ دیتا ہوں۔

(مصباح شیخ طوسی بحار الانوار طبع بیروت)

ہم میں سے ہر ایک اس کی ضمانت دیتا ہے اور خداوند قدوس اپنی ذات کی قسم کھا کر کہتا ہے کہ

جس نے بھی دور سے یا قریب سے زیارت عاشورہ کی تلاوت کی اور اس دعا سے پکارتو میں

نے اس کی دعا کو سنا اور اس کی زیارت کو قبول کیا اس کی اسکی دعوت پر لبیک کہا اور اسکی مراد پوری

کی چاہے اس نے جو کچھ بھی مانگا وہ میری بارگاہ سے مایوس نہیں لوٹے گا میں اسے مراد

برآوری کی بشارت دیتا ہوں اور اس کے ساتھ جنت میں داخلے عذاب سے چھٹکارے

شفاعت مقبولہ چاہے کسی کے لئے بھی ہو۔ کی بھی بشارت دیتا ہوں اور اسی طرح وارد ہے کہ

امام حسین سلام اللہ علیہ کی زیارت عرش پر خدا کی زیارت جتنا درجہ رکھتی ہے

### 3۔ خصوصی دروس علم:

زیارت عاشورہ کا باطن معرفت کے معانی سے بھرپور ہے اس لئے اس کے ظاہری معانی کی بجائے اس کے باطنی معانی کی طرف ترجہ کرنی چاہئے۔ جو بہترین علمی دروس کا مجموعہ ہے مثلاً

1۔ سید الشہداء سلام اللہ علیہ عبادت و معرفت کی اس منزلت پر فائز ہیں کہ انہیں ابا عبد اللہ کی کنیت دی گئی ہے۔

2۔ امام حسین سلام اللہ علیہ ہی رسول خدا ﷺ کے فرزند اور زہراء سلام اللہ علیہا کے جگر پارہ ہیں

3۔ یہ کہتر اہر اس شخص پر بھی واجب ہے جو ظلم کی بنیاد رکھتا ہے

مختصر یہ کہ زیارت عاشورہ انسان کی لئے چند اصولی راستوں کو بھی متعین کرتی ہے جو حق و حقیقت تک پہنچنے میں انسان کی راہنمائی کرتے ہیں زیارت عاشورہ حق و سچ اور طیب و طاہر کو ان کے غیر سے پہچاننے کا ذریعہ ہے اور اس کی بنیاد دشمنان اہل البیت سے سر سے لے کر پاؤں تک اور اول سے لیکر آخر تک سیرت و صورت سے نفرت پر مبنی ہے۔

4۔ دینی و دنیاوی منفعت

صادق آل محمد سلام اللہ علیہ نے فرمایا اے صفوان جب کبھی بھی تمہیں کوئی حاجت ہو تو اللہ سے اس دعا کے ذریعے ہمکلام ہونا اور اس زیارت کی بعد جو دعا کرنا چاہے تم جہاں بھی ہو اور بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔



جی ہاں جس کو بھی کوئی حاجت ہو یا کوئی ضروری مہم درپیش ہو تو وہ اس مقدس زیارت کو 40 دن تک پڑھے تو اس کی حاجت پوری ہوگی اور جو بھی اس حقیقت کو پانا چاہے تو تجربہ اس کے لئے بہترین دلیل ہے

5۔ بزرگ علماء الدین کا ورد

زیارت عاشورہ کی قدسیت بزرگی اس کے اثرات اور برکات کی وجہ سے بزرگ علماء دین اور عرفاء نے اسے اپنا ورد اور ذکر بنایا اور اسی دعا کے ساتھ خدا کی بارگاہ میں توسل کیا۔

6۔ حکایات اور مکاشفات

وہ حکایات اور مکاشفات جو زیارت عاشورہ کی وجہ سے وقوع پذیر ہوئے ان میں سے چند تازگی ایمان کے لئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

## قصہ نمبر 1

### زیارت عاشورہ اور شفا

مرحوم آیہ اللہ شیخ عبدالکریم حارّی یزدی نے فرمایا

جب میں سامرا میں علوم دینی کے حصول میں مشغول تھا تو وہاں پر وبا پھوٹ پڑی اور اس کی وجہ سے بہت سے لوگ فوت ہو گئے تھے ایک دن میں اپنے استاد مرحوم سید محمد فشار کی اعلیٰ اللہ مقامہ کے پاس موجود تھا اور ان کے ساتھ کچھ اور بھی اہل علم تشریف فرما تھے جب اچانک سید محمد تقی شیرازی تشریف لائے جو میرے استاد کی ہم پایہ تھے تو وبا کی بات چل نکلی کہ اس کی وجہ سے کتنے لوگ فوت ہو گئے

آیہ اللہ فشار کی نے فرمایا کہ اگر میں کوئی حکم دوں تو کیا اس پر عمل کیا جائے گا اور پھر فرمایا کہ کیا تم لوگ مجھے جامع الشرائط مجتہد سمجھتے ہو تو اہل مجلس نے بیک زبان ہو کر کہا ہاں تو انہوں نے فرمایا کہ میں سامراء کے شیعہ حضرات کو حکم دیتا ہوں دس دن تک مسلسل زیارت عاشورہ کی تلاوت کریں اور اس کا ثواب بی بی پاک نرس جس خاتون کو ہدیہ کریں اور انہیں امام زمانہ سرکار عجل اللہ فرجہ کی خدمت میں وسیلہ قرار دیکر خدا سے اس مرض کی شفا طلب کریں تم میں سے جو بھی اس کی تلاوت کرے گا میں اس کی صحت کی ضمانت دیتا ہوں۔

جو نہی یہ حکم صادر ہوا تو سامرا کے شیعہ جمع ہوئے اور حکم پر عمل کیا گیا تو حقیقتاً و باختم ہو گئی اور اہل سنت حضرات کے ہاں روزانہ وفات ہوتی رہیں اور وہ شرمندگی کی وجہ سے اپنے فوت ہوئی والوں کو رات کو دفن کرتے تھے اہل سنت حضرات میں سے بعض نے وجہ پوچھی تو جواب دیا گیا کہ زیارت عاشورہ کی برکت سے ہم پر سے یہ وبا دور ہوئی تو پھر وہ حضرات امام ہادی و عسکری علیہما السلام کے پاس آئے اور عرض کیا اور کہا کہ ہم بھی آپ پر ایسے ہی سلام کرتے ہیں جیسے شیعہ حضرات کرتے ہیں اس کے بعد ان کے اوپر سے بھی وبا اٹھ گئی

## قصہ نمبر 2

### مشکل کام سے خلاصی

حضرت دستغیب رحمہ اللہ علیہ نے لکھا کہ میں سید فرید (طہران کے علماء میں سے) کی خدمت میں حاضر تھا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے ایک مشکل درپیش ہوئی تو مجھے آیا اللہ سید محمد تقی شیرازی کا قول یاد آیا تو میں نے زیارت عاشورہ کو محرم کے شروع میں تلاوت کیا تو میری مشکل حل ہو گئی۔

## قصہ نمبر 3

### زیارت عاشورہ اور زیادتی و رزق

جلیل القدر عالم دین شیخ عبدالجواد حائری نے کہا۔ ایک شخص شیخ الطائفہ شیخ زین العابدین قدس اللہ سرہ کے پاس آیا اور مالی تنگی کا گلہ کیا تو شیخ صاحب نے فرمایا۔

امام حسین علیہ السلام کی ضریح اقدس کے پاس جاؤ اور زیارت عاشورہ کی تلاوت کرو تو تجھے تیرا رزق مل جائے گا اور اگر نہ ملا تو میرے پاس آنا میں تجھے دوں گا جتنا تجھے ضرورت ہے تو وہ شخص چلا گیا چند دنوں کے بعد میری اس سے ملاقات ہوئی تو میں نے اس سے اسکے احوال کے بارے میں پوچھا تو اس نے کہا کہ جب میں زیارت عاشورہ کی تلاوت میں مصروف تھا تو ایک شخص آیا اور مجھے کچھ مال دیا تو اس کے بعد میرے لئے رزق کے دروازے کھل گئے۔

## قصہ نمبر 4

### روزانہ زیارت عاشورہ کا اثر

بزرگ عالم دین شیخ عبداللہادی مازندرانی نے اپنے والد مرحوم ملا ابوالحسن سے نقل کیا انہوں نے کہا کہ میں نے میری علی نقی طباطبائی کو عالم خواب میں دیکھا تو میں نے ان سے کہا کہ اب بھی آپ کی کوئی خواہش تو انہوں نے جواب دیا۔ ہاں۔، ایک خواہش ہے کہ میں نے زیارت عاشورہ کی تلاوت روزانہ کیوں نہ کی،، میری حرم کی عادات میں سے تھا کہ وہ صرف محرم کے دس دنوں میں زیارت عاشورہ پڑھتے تھے اور باقی سال نہیں پڑھتے تھے اسی وجہ سے وہ افسوس کر رہے تھے۔

آیہ اللہ مرحوم نجفی قویانی

عالم ذی قدر زاهد و عابد متقی آیہ اللہ شیخ نجفی قوچانی جو کہ شیخ خراسانی کے بہترین شاگردوں میں سے تھے نے لکھا کہ اصفہان آنے کے بعد میں نے ایک رات موت کو تقریباً ایک اونٹ، بچہ، کی شکل میں دیکھا جس کی عمر ایک سال ہو اور اس کے ساتھ اسکے تین چھوٹے بچے تھے جو ہوا میں اس کے پیچھے چلے گئے اور ان پر واز تھے دوران پر واز وہ قوچان میں ہمارے گھر کے اوپر سے گزرے تو ان میں سے ایک ہمارے گھر کے اوپر رک گیا اس نے میرے والد کو لکھا کہ وہ مجھے خط لکھیں جس میں اپنے حالات کے بارے میں بتایا جائے پس انہوں نے مجھے خط لکھا جس میں انہوں نے لکھا کہ ان کی زوجہ فوت ہو گئی ہے اور یہ کہ دس سال پہلے انہوں نے زیارات مقدسہ کے لئے بارہ تومان قرضہ لیا تھا لیکن سود کی وجہ سے وہ قرض اب اسی تومان ہو گیا ہے اور جو کچھ میرے والد کے پاس تھا اس کی قیمت بھی اسی تومان نہ تھی پس میں نے ارادہ کیا کہ میں 40 دن تک زیارت عاشورہ کی تلاوت کروں گا اور

میں نے مسجد سلطان صفوی کی چھت پر تین دعائیں مانگیں

ادائے قرض - مغفرت کے لئے - علم واجتہاد میں اضافے کے لئے

میں روزانہ زیارت عاشورہ کی تلاوت ظہر سے پہلے شروع کرتا تھا اور زوال سے پہلے ختم کرتا



تھا اور اس کیلئے مجھے دو گھنٹے لگتے تھے یہاں تک کی چالیس دن مکمل ہوئے اس کے ٹھیک ایک مہینے بعد مجھے بابا کا خط موصول ہوا جس میں انہوں نے لکھا تھا کہ ان کا قرض امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ادا کر دیا ہے تو میں نے جواب لکھا کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے نہیں بلکہ امام حسین علیہ السلام نے ادا کیا ہے اور یہ تو سب کے سب نور ہیں

جب میں نے زیارت عاشورہ کی تاثیر کو دیکھا تو میں نے ارادہ کیا کہ اب میں زیادہ ضروری کام کے لئے اس کی تلاوت کروں گا اور اس بار محرم اور صفر میں چالیس دن تک کروں گا اور اس بار میں مکمل اہتمام کے ساتھ رو بہ قبلہ کھلے آسمان کے نیچے مسجد سلطان کی چھت پر اس کی تلاوت کرتا تھا چالیس دن بعد میں نے منادی کو ندا دیتے سنا جو کہہ رہا تھا کہ تو نے اپنی مراد کو پالیا ہے اس کے اگلی صبح میرا دل بہت پرسکون تھا۔

jabir.abbas@yahoo.com

## قصہ نمبر 6

### آیہ اللہ مرحوم نجفی قوچانی

آیہ اللہ مرحوم نجفی قوچانی نے کہا کہ جب میں نے اصفہان میں دومرتبہ زیارت عاشورہ کا اپنی حاجات کی برآوری کیلئے تجربہ کر لیا اور میرا اعتقاد اس زیارت کے متعلق حقیقاً بیٹھ گیا اسی وجہ سے جب میں نجف اشرف پہنچا تو اسی جمعہ سے میں نے تلاوت شروع کر دی اور اس بار میری غرض یہ تھی کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا ظہور ہو اور یہ کہ میں شہادت و بزرگی پاؤں دونوں دعائیں نور علی نور تھیں اور میں الحمد للہ ان اشخاص میں سے نہ تھا جن کو دنیا نے اپنا عاشق بنالیا تھا اور وہ اس کے دھوکے میں آگئے تھے میں تو اپنے آقا و مولا کا سچا عاشق ہوں اور اس کے علاوہ مجھے کیا چاہئے

پس میں نے زیارت عاشورہ کی تلاوت شروع کر دی اور میں جہاں بھی ہوتا اس کی تلاوت کرتا تھا نجف ہو یا کربلا، یہاں تک کہ اگر میں رستے میں بھی ہوتا تب بھی تلاوت ضرور کرتا تھا اور اسی سال میں نے ایک سال کے اندر چالیس جمعہ زیارت عاشورہ پڑھی اللہ نے میرے دل کو امام زمانہ عجل اللہ فرجہ کی محبت میں اور زیادہ شدید تر کر دیا اللہ سے دعا ہے کہ وہ مجھے امام کی خدمت کی سعادت نصیب کرے اور مجھے ان کے پاکیزہ ظہور کے دیدار کا شرف بخشے۔



## قصہ نمبر 7

### شیخ مشکور اور مرزا ابراہیم محلاتی

عالم جلیل القدر مرحوم شیخ محمد جواد ابن شیخ مشکور نجف اشرف میں عرب کے مشہور علماء میں سے اور مرجع تقلید تھے اس کے ساتھ ساتھ وہ حرم مبارک کے ایک صحن میں امامت کے فرائض بھی انجام دیتے تھے اور ان کی وفات نوے سال کی عمر میں 1337 ہجری میں ہوئی اور انہیں اپنے والد کے جوار میں صحن مظہر میں دفن کیا گیا

مرحوم شیخ نے ملک الموت کو خواب میں 26 صفر 1336 ہجری کی رات کو دیکھا۔ سلام کے بعد شیخ نے پوچھا کہ کہاں سے آرہے ہو تو حضرت عزرائیل نے کہا کہ شیراز سے مرزا ابراہیم محلاتی کی روح قبض کر کے آرہا ہوں تو شیخ نے پوچھا کہ ان کا برزخ میں کیا حال ہے تو ملک الموت نے کہا کہ بہت اچھے حالات میں ہیں اور برزخ کے بہترین باغوں میں سے ایک میں ہیں اور اللہ نے ایک ہزار فرشتوں کو ان کی خدمت پر مامور کیا ہوا ہے شیخ نے پوچھا کہ کیسے وہ اس مقام تک پہنچے کیا درس و تدریس اور طلباء کی تربیت کی وجہ سے تو ملک الموت نے کہا، نہیں بلکہ زیارت عاشورہ کی وجہ سے۔

(مرزا محلاتی نے اپنی زندگی کے آخری تیس سالوں میں کبھی بھی زیارت عاشورہ کو ترک نہ کیا تھا اور اگر بیماری سفر یا کسی بھی وجہ سے نہ پڑھ سکتے تو کسی کو اپنی نیابت میں پڑھنے کے لئے

مقرر کرتے تھے جہ الاسلام ملک حسینی شیرازی نے کہا کہ مرحوم ابوالحسن جوشیراز کے مشہور علماء سے تھے نے کہا کہ جب کبھی مرزا ابراہیم محلاتی مریض ہوتے تو مجھے زیارت عاشورہ پڑھنے کا حکم دیتے تھے)

پس جب شیخ مشکور نیند سے بیدار ہوئے تو وہ آیہ اللہ مرزا تقی شیرازی کے گھر گئے اور ان سے اپنا خواب بیان کیا تو مرحوم تقی شیرازی نے گریہ کیا جب گریہ کا سبب پوچھا گیا تو کہا کہ مرزا ابراہیم محلاتی جو علم کا پہاڑ تھے فوت ہو گئے ہیں تو لوگوں نے کہا کہ شیخ نے تو صرف خواب دیکھا ہے اور ضروری نہیں کہ خواب سچا بھی ہو تو فرمایا کہ ٹھیک ہے خواب ہے لیکن شیخ مشکور کا خواب عام لوگوں جیسا نہیں ہے۔

دوسرے دن مرزا محلاتی کی وفات کی خبر نجف پہنچی تو شیخ مشکور کے خواب کی تصدیق ہو گئی اور بالکل اسی طرح یہی قصہ مرحوم آیہ اللہ سید عبدالہادی شیرازی کے منہ سے بھی سنا جو کہ اس وقت مرحوم تقی شیرازی کے گھر میں تھے

## قصہ نمبر 8

### زیارت عاشورہ کے متعلق امام زمانہ عجل اللہ فرجہ کی وصیت

مرحوم الحاج مرزا حسین نوری نور اللہ مرقدہ نے لکھا کہ ---

تقریباً سترہ سال پہلے مومن صالح سید احمد بن سید ہاشم بن سید حسن موسوی نے عالم ربانی شیخ علی رشتی کے ساتھ میرے گھر کو اپنی آمد سے اعزاز بخشا سید احمد رشت (ایران) کے تاجروں میں سے تھے۔ جب وہ جانے لگے تو شیخ نے کہا کہ سید احمد خداوند قدوس کے صالح بندوں میں سے ہیں اور مجھے اشارہ دیا کہ سید احمد کے ساتھ ایک عجیب و غریب واقعہ پیش آیا تھا لیکن وقت کے تنگی کی وجہ سے سید احمد مجھے وہ واقعہ نہ سنا سکے۔

کچھ دن کے بعد میری شیخ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ سید نجف سے چلے گئے ہیں شیخ نے مجھے سید کی سیرت کے بارے میں بتایا اور ان میں ایک عجیب و غریب قصہ بھی تھا مجھے بہت افسوس ہوا کہ میں وہ قصہ خود سید کی زبانی نہ سن سکا حالانکہ شیخ نے مجھے ایسے سنایا تھا جیسے بعد میں میں نے سید سے خود سنا۔

پھر میری سید سے ملاقات کاظمین شریفین میں جمادی الثانیہ میں ہوئی جب میں نجف اشرف سے واپسی پر تھا اور سید سامرا سے واپس آرہے تھے اور ایران جا رہے تھے میں نے گزارش کی کہ اپنے ساتھ پیش آنے والا واقعہ خود سنائیں تو انہوں نے بالکل ایسے سنایا جیسے میں پہلے

سن چکا تھا سید نے کہا ۔

1280 ہجری میں میں حج بیت اللہ کی زیارت سے مشرف ہونے کے لئے نکلا میں نے مشہور و معروف تاجر صفر علی تبریزی کی گھر قیام کیا وہاں سے مجھے حج کے لئے کوئی قافلہ نہ مل سکا یہاں تک کہ الحاج جبار گلودار اصفہانی نے طرابوزن کے لئے قافلہ تیار کیا میں نے ان سے ایک سواری لی اور بغیر کسی دوست کے قافلے کے ساتھ شامل ہو گیا۔

قافلے کے پہلے قیام پر مجھ سے تین اشخاص مل گئے اور انہیں الحاج صفر علی نے ترغیب دلائی تھی اور وہ تینوں اشخاص الحاج باقر تبریزی جو مشہور علماء میں سے تھے اور جو کسی کی نیابت میں حج پر جا رہے تھے دوسرے الحاج سید حسین تبریزی جو کہ تاجر تھے اور تیسرے الحاج علی تھے جو کہ خدمت گار تھے وہ میرے ساتھ مل گئے یہاں تک کی (ازنۃ الروم) پہنچ گئے وہاں سے ہم نے طرابوزن جانا تھا۔ دونوں منزلوں کی درمیان الحاج جبار گلودار نے ہمیں خبردار کیا کہ آگے ایک دن کا سفر ہمارے لئے خطرناک ہے اور ہمیں ہدایت کی کہ سواری سے نہ اتریں اور اس کے بعد ہم قافلے سے جدا ہو گئے

ہم نے ان کی ہدایات پر عمل کیا اور جلدی سفر شروع کر دیا ہم نے فجر سے تقریباً اڑھائی تین گھنٹے پہلے تک ساتھ ساتھ سفر کیا اور اس دوران ہم آدھایا اس سے کچھ زیادہ فرسخ طے نہ کیا تھا کہ موسم تاریک ہو گیا اور برفباری شروع ہو گئی جس کی وجہ سے ہمارے سے بھی برف سے ڈھک گئے اور جو کچھ سر پر تھا وہ بھی برف سے ڈھک گیا سفر کو ہم نے اور تیز کر دیا لیکن میں اپنے دوستوں سے پیچھے رہ گیا اور مکمل کوشش کے باوجود بھی ان سے نہ مل سکا اور اکیلا رہ گیا



میں گھوڑے کی زین سے اتر اور رستے کے ایک طرف بیٹھ گیا میں بہت پریشان تھا اور میرے پاس جوزا دراہ تھا وہ چھ سو تو مان تھا میں نے اپنی حالت پر غور و خوض کیا کہ صبح ہونے سے پہلے تک میں یہاں سے نہ ہلوں گا صبح کے بعد واپس اس جگہ چلا جاؤں گا جہاں آخری رات گزاری تھی اور جہاں سے سفر شروع کیا تھا پھر وہاں سے چند محافطوں کے ساتھ لیکر قافلہ کے ساتھ مل جاؤں گا۔

اچانک میں نے اپنے سامنے ایک باغ دیکھا جس میں مالی تھا اور اس کے ہاتھ میں چھڑی تھی جس سے وہ ٹہنیوں سے برف گرا رہا تھا وہ شخص میری طرف آیا اور پوچھا کہ تم کون ہو میں نے کہا کہ مسافر ہوں راستے کا علم نہیں ہے تو انہوں نے مجھے فارسی میں مخاطب کیا اور کہا کہ تمہیں نماز تہجد پڑھنی چاہئے تاکہ اللہ تمہاری ہدایت کرے میں نے نماز تہجد ختم تو وہ میرے پاس آئے اور کہا کہ کیا اب بھی یہیں رکو گے میں نے کہا واللہ مجھے راستے کا علم نہیں ہے انہوں نے پھر کہا کہ مجھے زیارت جامعہ کبیرہ پڑھنی چاہئے لیکن زیارت جامعہ کبیرہ مجھے یاد نہیں تھی اور اس وقت میں رقت قلب سے پڑھ بھی نہیں سکتا تھا حالانکہ میں نے کئی بار زیارت مقدسہ کے دوران زیارت جامعہ پڑھی تھی بہر حال میں اٹھا اور رقت قلب کے ساتھ زیارت جامعہ کبیرہ پڑھی جیسے جیسے وہ شخص مجھے پڑھا رہا تھا جب ختم کی تو انہوں نے کہا کہ کیا اب بھی یہاں ہے رہو گے تو میں رو پڑا اور کہا کہ ابھی میں بھی یہاں نے نہ جاؤں گا کیونکہ مجھے راستے کا علم ہی نہیں ہے پھر انہوں نے کہا کہ مجھے زیارت عاشورہ پڑھنی چاہیے اس بار میں ان کو نہ کہہ سکا میں اٹھا اور انتہائی خلوص اور رقت قلب کے ساتھ زیارت عاشورہ کی تلاوت کی

یہاں تک کہ میں نے لعنت اور سلام و دعا کو مکمل کیا اور اس کے بعد دعاءِ علقمہ بھی پڑھی تو وہ پھر میرے پاس آئے اور کہا کہ کیا اب بھی نہیں چلو گے میں نے کہا نہیں میں صبح تک یہیں رکوں گا تو انہوں نے کہا کہ میں تمہیں قافلے تک پہنچاتا ہوں

وہ سوار ہوئے اور عصا اپنے کندھے پر رکھی اور کہا کہ میرے ساتھ سواری پر آ جاؤ میں نے اپنے گھوڑے کی لگام سنبھالی اور ان کے ساتھ آ گیا میرا گھوڑا میرے ساتھ چلنے پر تیار نہ ہوا تو انہوں نے کہا کہ اپنے گھوڑے کی لگام مجھے دید و تو میں نے انہیں دیدی انہوں نے اپنے دائیں ہاتھ میں گھوڑے کی لگام پکڑی اور عصا اپنے بائیں کندھے پر رکھا اور ہم چل پڑے میرا گھوڑا بھی ان کے پیچھے ادب سے چل پڑا انہوں نے میرے گھٹنے پر ہاتھ رکھا اور کہا کہ تم لوگ کیوں نہیں پڑھتے نماز تہجد نماز تہجد (تین بار کہا) پھر کہا کہ تم لوگ کیوں ترک کرتے ہو زیارت عاشورہ زیارت عاشورہ زیارت عاشورہ (تین بار کہا) پھر کہا کہ تم زیارت جامعہ کبیرہ زیارت جامعہ کبیرہ کی تکرار کیوں نہیں کرتے ہم راستہ چلتے رہے پھر وہ پیچھے میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا وہ رہے نہر پر تمہارے دوست جو صبح کی نماز کے لئے وضوء کر رہے ہیں

میں سواری سے اتر اور اپنے گھوڑے پر چڑھنے کا ارادہ کیا لیکن کامیاب نہ ہو سکا وہ اپنی سواری سے اترے اور اپنی عصا برف میں گاڑھی اور مجھے سوار کیا اور گھوڑے کا رخ نیچے کی طرف کا دیا اس وقت میرے ذہن میں جو سوال گردش کر رہا تھا وہ یہ تھا شخص کون ہے جو ترکوں کے علاقے میں فارسی بھی بول رہا ہے اور وہ بھی بہت روانگی کے ساتھ۔ اور کیسے اس

نے مجھے اتنی جلدی اپنے قافلے سے ملا دیا؟؟  
میں نے مڑ کر پیچھے دیکھا وہاں پر نہ تو کوئی تھا اور نہ کسی قسم کے موجودگی کے اثرات۔ پھر میں  
اپنے دوستوں سے مل گیا۔

## قصہ نمبر 9

امام زمانہ کی نیابت میں زیارت اور قضاء حاجت

الحاج سید احمد نے ہمیں لکھا کہ

جمعہ کے دن میں مسجد سہلہ کے ایک گوشے میں بیٹھا تھا تو وہاں پر ایک صاحبِ عمامہ  
سید داخل ہوئے جو بہترین جبہ (عربی قمیص) اور سرخ عبا پہنے ہوئے تھے وہ مسجد کے ایک  
کونے کی طرف چلے گئے جہاں پر الماری اور کچھ کتابیں رکھی ہوئیں تھیں انہوں نے مجھے کہا  
اپنی دنیاوی قضاء و حاجت کیلئے ہر روز نماز فجر کے بعد امام زمانہ عجل اللہ فرجہ کی نیابت میں  
زیارت عاشورہ کی تلاوت کیا کرو۔

اور یہ لو جس کی تمہیں ضرورت ہے تاکہ تمہیں ایک مہینے تک کسی کی محتاجی نہ ہو اور مجھے کچھ مال

دیا اور کہا کہ یہ تمہارے لئے پورا مہینہ کافی ہے۔

اس کے بعد وہ دروازے کی طرف چلے گئے اور میں اپنی جگہ سے حرکت بھی نہ کر سکا اور نہ ہی بول سکا یہاں تک کہ وہ چلے گئے اور جب میں نے محسوس کیا کہ مجھ پر سے تمام قیود اٹھ گئی ہیں اور مجھے دلی سکون ملا تو میں اٹھا اور مسجد کے باہر آیا جب چھان بین کی تو مجھے اس سید کا کوئی اثر نہ مل سکا۔

## قصہ نمبر 10

### شیخ الکبیر کی زیارت عاشورہ کے متعلق وصیت

شیخ محمد حسن الانصاری (جو شیخ مرتضیٰ انصاری کی بھتیجے تھے) کی متعدد اولادیں تھیں ان میں سے تیسرے، ”شیخ مرتضیٰ“ تھے شیخ کبیر کے نام سے مشہور تھے اور نجف اشرف میں علم و فضل میں مشہور تھے ان کی ولادت 1289 ہجری میں اور وفات 1322 میں 33 سال کی عمر میں سانپ کے ڈسنے سے ہوئی اور شیخ الکبیر زیارت عاشورہ کو مسلسل تلاوت کرتے تھے صبح اور شام وہ زیارت عاشورہ کی تلاوت کرتے تھے ان کی وفات کے بعد ان کے دوستوں نے عالم خواب میں دیکھا اور ان سے آخرت کے افضل ترین اعمال کے متعلق پوچھا تو انہوں نے



جواب میں تین مرتبہ کہا زیارت عاشورہ۔

## قصہ نمبر 11

مرحومہ مومنہ کی زیارت کیلئے امام حسین علیہ السلام کی آمد

الحاج ملا یزدی نے جو زہد و تقویٰ میں نجف اشرف میں مشہور تھے الحاج محمد علی یزدی سے نقل کیا جو سخاوت و امانت میں جانے جاتے تھے اور ہمیشہ زاد آخرت کیلئے کوشاں رہتے تھے اور اسی وجہ سے اپنی اکثر راتیں شہر سے باہر ایک قبرستان ”قبرستان جوی ہرہر“ میں گزارتے تھے اور اس قبرستان میں بہت سے صالحین اور نیک بندوں کی قبور تھیں بچپن سے محمد علی یزدی کا ایک دوست تھا دونوں مل کر سکول جاتے تھے یہاں تک کہ بڑے ہو گئے اور ان کا دوست زندگی کے آخر تک ”عشار“ (جو حکومت کی طرف سے دس فیصد ٹیکس لیتے ہیں) رہے ان کی وفات کے بعد انہیں قبرستان ”جوی ہرہر“ کے قریب دفن کیا گیا ان کی وفات کے ایک مہینے بعد محمد علی یزدی نے خواب میں انہیں بہت اچھی حالت میں دیکھا اور متعجب ہوئے اور پوچھا.. میں آپ کے بارے میں سب کچھ جانتا ہوں آپ نیک و صالح تو نہ تھے اور میں تو میرے بارے میں عذاب دیکھتا تھا تو یہ کیا ہے جو میں دیکھ رہا ہوں مجھے بتاؤ کہ کس عمل کی وجہ سے تم اس منزل پر پہنچے؟؟

اس نے کہا کہ حقیقت تو وہی ہے جو آپ نے کہی ہے میں جس دن دفن ہوا اس دن سے لیکر

کل تک عذاب عظیم اور بلاء شدید میں تھا یہاں تک کہ استاد اشرف (لوہار) کی زوجہ فوت ہوئی اور اسے یہاں دفن کیا گیا (ایک قبر کی طرف اشارہ کیا جو ایک سو ہاتھ دور تھی) اور اس کی وفات کی رات کو امام حسین علیہ السلام نے اسکی تین مرتبہ زیارت کی اور تیسری بار اس قبرستان سے عذاب کے اٹھانے کا حکم دیا گیا ان کی برکات کی وجہ سے میری حالت بدلی مجھے سکون ملا اور عذاب سے نجات ملی۔

الحاج محمد علی نے کہا کہ میں حیران ہو کر اٹھا میں حداد (لوہار) کو نہیں جانتا تھا اور نہ ہی اس کے مکان کا پتہ تھا میں لوہے والے بازار گیا اسے ڈھونڈا اور اس سے پوچھا کہ کیا تمہاری زوجہ تھی اس نے کہا ہاں تھی لیکن کل فوت ہو گئی اور میں نے اسے فلاں جگہ پر دفن کیا ہے (مقبرہ جوی ہرہر)۔ میں نے پوچھا کہ کیا اس نے اپنی زندگی میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی تھی اس نے کہا نہیں میں نے پوچھا کہ کیا وہ امام حسین علیہ السلام کے مصائب کو یاد کرتی تھی اس نے کہا نہیں میں نے پوچھا کہ کیا وہ امام حسین علیہ السلام کی مجلس برپا کرتی تھی اس نے کہا نہیں تو میں نے اس کو اپنا خواب بتایا اس نے کہا کہ میری زوجہ زندگی کے آخری دنوں میں زیارت عاشورہ کا بہت زیادہ اہتمام کرتی تھی۔

اور اسی فضیلت کی وجہ سے مرحوم شیخ الکرہاسی جو علم عرفان و سلوک کے علامہ تھے نے اس مومنہ کے قریب مدفون ہونے کی وصیت کی اور آج کل شیخ الکرہاسی کی قبر اس مرحومہ مومنہ کے قریب شہر یزد کی مشہور و معروف قبور میں سے ہے

## قصہ نمبر 12

### زیارت عاشورہ اور غیب سے مشکل کا حل

مرحوم حجۃ الاسلام والمسلمین السید..... جو اصفہان کے مشہور و معروف علماء میں سے تھے نے اپنی یادداشت میں لکھا کہ ایک رات مجھے رات کو اشارہ ملا کہ میں فلاں..... (نام ظاہر نہ کیا) آدمی کو 45000 تومان دوں جو اصفہان کے محترم لوگوں میں سے تھا دوسری صبح مجھے پریشانی بھی ہوئی کہ مجھے جو حکم ملا ہے آیا وہ ایسے ہے جیسے میں نے سمجھا اور مجھے پتہ بھی نہیں تھا کہ میرے پاس کتنے پیسے ہیں۔ میں نے پیسے گنے تو وہ پورے 45000 تومان ہی تھے میں پہلی فرصت میں فوراً اس شخص کے پاس گیا میں اسے جانتا تھا اس کی چھوٹی سی دکان تھی میں نے دو اشخاص کو اس کی دکان کے سامنے دیکھا میں اس سے کہا کہ مجھے تم سے کام ہے کیا تم میرے ساتھ کسی اور جگہ پر جاسکتے ہو ہم جلد ہی واپس آ جائیں گے میں اسے مسجد نبی میں لے گیا جو اسی شہر میں واقع تھی اور جس کی تعمیر و مرمت میں مزدور مصروف عمل تھے میں اسے مسجد کے ایک کونے میں لے گیا اور ہم رو بہ قبلہ ہو کر بیٹھ کئے میں نے کہا کہ مجھے آپ کی پریشانی ختم کرنے کا حکم دیا گیا ہے جس میں آپ مبتلا ہیں میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے اپنی مشکل بتائیں اور میں نے اس پر کافی اسرار بھی کیا لیکن اس سے کچھ نہ کہا آخر میں نے اسے رقم دیدی اور اسے یہ نہیں بتایا کہ کتنی ہے تو وہ شخص

روتا ہو گیا اور کہا کہ مجھ پر 45000 تومان قرض تھا اور میں نے نذر مانی تھی کہ میں چالیس دن تک صبح کی نماز کے بعد زیارت عاشورہ کی تلاوت کروں گا اور آج اس کا آخری دن تھا۔

## قصہ نمبر 13

### مسلسل زیارت عاشورہ اور علم غیب

سید صادق الروحانی نے کہا

ہمیں ایک شیخ نے بتایا جو ہماری محفل میں کبھی کبھی آتے تھے کہ ان دنوں میں یہ یہ ہو گا اور

واقعاً ایسا ہے ہوا اس کے بعد میں نے ان سے کہا

آپ کو ان واقعات کے بارے میں کس نے بتایا تو انہوں نے کہا کہ بعض اوقات میں ایک آدمی سے ملتا ہوں جو مجھے آئیو الے حادثات و واقعات کے بارے میں بتاتے ہیں ایک دن اس آدمی نے کہا تمہیں پتہ ہے کہ میں تمہیں کیوں ایسی باتیں بتاتا ہوں اور اس کی وضاحت کرتا ہوں میں نے کہا نہیں مجھے نہیں معلوم تو انہوں نے کہا کیوں کہ تم مسلسل زیارت عاشورہ کی تلاوت کرتے ہو۔

ان شیخ صاحب نے کہا کہ میں ہر رات رو قبلہ کھڑا ہو کر زیارت عاشورہ کی تلاوت کرتا

ہوں اور اس میں لعنت اور سلام سو مرتبہ پڑھتا ہوں۔



## قصہ نمبر 15

### قضاء حاجت اور زیارت عاشورہ کی عدم ادائیگی

سیدہ موسویہ صاحبہ نے کہا ۔

جب میں بی بی پاک سیدہ زینب اور سیدہ رقیہ (سکینہ) سلام اللہ علیہما کی زیارت کیلئے شام گئی تو مجھے مقام راس الحسین علیہ السلام دیکھنے اور وہاں پر زیارت عاشورہ پڑھنے کا بہت زیادہ شوق تھا تو میں وہاں پر دوران تلاوت ایک خاص روحانی گریہ مجھ پر طاری ہوا اور میں نے دیکھا کہ جیسے میرے سامنے سے پردے اٹھ گئے ہوں اور میں دور سے عالم میں منتقل ہو گئی ہوں اس وقت میں جاگ رہی تھی لیکن ایسے محسوس ہوا کہ میں نے یہ سب کچھ خواب میں دیکھا ہو۔

میں نے کچھ عورتوں کو دیکھا جن کے ساتھ میری والدہ بھی تھیں اسی دوران ایک طویل القامت سیدہ خاتون اشرف لائیں جن کی شخصیت محترم تھی تو سب خواتین ان کے گرد جمع ہو گئیں اور اپنی اپنی حاجتیں بیان کرنے لگیں میں بھی کئی اور اپنی حاجت بیان کی اور کہا کہ آپ ہماری مجلس عزائیں کیوں نہیں لاتیں تاکہ ہم اس میں بھی زیارت عاشورہ پڑھیں۔ تو انہوں نے فرمایا میں تمہاری اس مجلس میں آتی ہوں اور مجھے انہوں نے اس جگہ کا پتہ بھی دیا

اور کہا کہ تمہارا خالہ زاد اور اس کہ زوجہ اس مجلس میں آئے تھے اور انہوں نے قضاء حاجت کیلئے منت مانی تھی کہ وہ مسلسل زیارت عاشورہ کی اس مجلس میں حاضری دیں گے جو میں نے وہاں پڑھیں تھیں اور زیارت عاشورہ کی وجہ سے واقعاً ان کی حاجت پوری ہوگئی انہوں نے نیا گھر بنایا اور اس میں رہے بھی . لیکن اس کے بعد وہ زیارت عاشورہ کی مجلس میں حاضر نہیں ہوئے اور نہ ہی پڑھی۔

اور میں (مؤلف کتاب فارسی) ان کو اچھی طرح سے جانتا تھا میں نے اسے تمام بات سنائی تو وہ رو پڑا اور اپنی زوجہ سے کہا . سنو . کیا کہہ رہے ہیں وہ آدمی متاسف ہوا اور کہا آپ نے جو کچھ کہا ہے ٹھیک ہے لیکن دنیا کی پریشانیوں نے ہمیں موقع نہ دیا کہ ہم اپنی نذر کو پورا کریں۔

## قصہ نمبر 16

### زیارت عاشورہ اور بانجھ عورت کے بیٹا

میری ملاقات شیخ علی اکبر سعیدی صاحب سے ہوئی جو یزید میں مسجد طہماسب کے امام تھے جب میں زیارت عاشورہ کی شرح کے حصول کیلئے یزید گیا اور جو مرحوم شیخ وزیری کی لائبریری میں تھی شیخ علی اکبر سعیدی بہت اچھے اور باوقار شخصیت کے مالک تھے اور وہ اپنے ہاتھ کی

بنائی ہوئی چیزوں (handicrafts) پر گزر بسر کرتے تھے  
 شیخ نے مجھے بتایا کہ الحاج مرحوم ابوالقاسم نے ایک زردشت (جو آگ کی پرستش کرتے ہیں)  
 لڑکی کے اسلام قبول کرنے کے بعد اس سے شادی کی لیکن اس کے ہاں کوئی اولاد نہ ہوئی  
 بیس سال کے بعد انہوں نے اس لڑکی کو زیارت عاشورہ کی تعلیم دی۔ اس نے چالیس دن  
 تک زیارت عاشورہ کو پڑھا جس میں سو بار لعنت سو بار سلام اور زیارت عاشورہ کے بعد دعاء  
 علقمہ بھی پڑھی۔ اللہ نے اس پر احسان کیا اور اسے ایک بیٹے سے نوازا۔ وہ لڑکا بڑا ہوا اور  
 شادی کی اور ساری زندگی یزد میں ہی گزاری۔

## قصہ نمبر 17

زیارت عاشورہ اور ناممکن کام کا ہونا

حجتہ الاسلام والمسلمین شیخ جلیل یزدی نے لکھا۔

محرم 1385ھ میں امام حسین علیہ السلام کی مجالس عزا کی ایک رات کو میں نے ایرانشہر کی  
 مسجد آل رسول میں کہا کہ

جس نے بھی چالیس دن تک زیارت عاشورہ کو مسلسل اور کامل آداب کیساتھ

پڑھا اللہ اس کی حاجات پوری کریگا اور اس سے دکھ اور پریشانیاں دور کریگا۔

اس مجلس کے چند مہینے بعد ایک دن میری ملاقات آقا محمد حسین فدائی بیرجندی سے مشہد کی

ایک سڑک پر ہوئی اور آقا محمد حسین بہت پابند مؤمنین میں سے تھے جو مشہد مقدس منتقل ہونا چاہتے تھے لیکن ہر بار ان کی درخواست قبول نہیں ہوتی تھی اور لیکن ظاہر ان کا مشہد منتقل ہونا ناممکن تھا سلام و دعا کے بعد انہوں نے کہا -

کیا آپ کو معلوم ہے کہ میں مشہد مقدس منتقل ہو گیا ہوں میں نے پوچھا کہ یہ کیسے ممکن ہوا حالانکہ یہ ناممکنات میں سے تھا اس نے کہا کہ کیا آپ کو یاد ہے آپ نے اس سال کی مجلس میں جو بات کہی تھی کہ جس نے بھی زیارت عاشورہ کی تلاوت چالیس دن کی اس کی پریشانیاں اور تکالیف دور ہو جائیں گی میں نے کہا جی ہاں میں نے یہ بات کی تھی تو انہوں نے کہا کہ میں نے اسی نیت کے ساتھ کہ میرا مشہد منتقل ہونا آسان ہو جائے زیارت عاشورہ کی تلاوت کی -

گرمیوں کی چھٹیوں میں میں امام رضا علیہ السلام کی زیارت کے کئے مشہد مقدس آیا۔ سڑک پر میری ملاقات ایک آدمی سے ہوئے جسے اس واقعہ سے پہلے میں نہ جانتا تھا اس نے مجھے سلام کیا اور میرا حال احوال دریافت کیا پھر کہا کہ کیا تمہاری کوئی حاجت ہے جسے میں پورا کر سکوں میں نے کہا نہیں پھر انہوں نے اصرار کیا میں نے انہیں مشہد میں اپنے منتقل ہونے والی پریشانی کا تذکرہ کیا انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے خراسان (ایران کا صوبہ) کے آفیسر کے پاس لے گئے وہ وہاں کھڑے رہے یہاں تک کہ میرا مشہد مقدس منتقل ہونے کا اجازت نامہ لے لیا اور زیارت عاشورہ کی برکت سے میرا یہ ناممکن کام آسان ہو گیا۔ الحمد للہ رب العالمین



## قصہ نمبر 18

### زیارت عاشورہ کے متعلق ارواح کی وصیت

1365ھ . میں قم المقدسہ پر میزائل حملوں سے چند دن پہلے تہران سے ایک عالم دین نے قم المقدسہ میں ایک آیہ اللہ سے فون پر رابطہ کیا اور کہا کہ میں نے کل رات کو آپ کی زوجہ کے والد مرحوم حجۃ الاسلام سید ..... کو عالم خواب میں دیکھا انہوں نے مجھے وصیت کی کہ میں آپ کو کہوں کہ آپ اور آپ کا خاندان سب زیارت عاشورہ کی تلاوت کریں اور اسے مسلسل جاری رکھیں۔

اور عجیب بات یہ تھی کہ اس بات کے بہت کم عرصہ بعد قم پر میزائل اور بم گرائے گئے اور اس حادثہ کی وجہ سے ہمیں معلوم ہوا کہ بعض ارواح عالم غیب سے بھی رابطے میں رہتی ہیں اور ممکن ہے کہ اس طرح کے امور کے بارے میں اطلاع دیں (نام ظاہر نہیں کئے گئے)

## قصہ نمبر 19

### زیارت کی عدم ادائیگی اور خواب

صفر 1409 ہجری کو میں شیراز گیا اور وہاں پر الحاج ..... کے گھر کا انہوں نے مجھے بتایا کہ مسلسل تیس سال سے میں زیارت عاشورہ پڑھ رہا ہوں اور میری ایک بیٹی ہے جسکی شادی دزفول میں ہوئی ہے اس نے مجھے لکھا کہ میرے لئے شیراز میں گھر خریدیں میں نے بہت کوشش بھی کی لیکن مجھے دکھ ہوا کہ میں اس کیلئے شیراز میں گھر نہ خرید سکا امام رضا علیہ السلام کی ولادت والے دن میں ایک گھر میں مراسم دعاء و توسل کیلئے شریک ہوا میں نے بہت گریہ کیا اور اپنی حاجت پیش کی۔

کچھ دن بعد میری بہن آئی اور کہا کہ . میں نے ایک شخص کع دیکھا جو اپنی زمین مناسب داموں فروخت کر رہا تھا تو میں نے آپ کیلئے زمین کا ایک قطعہ لے لیا ہے پس میں نے وہ زمین کا قطعہ لیا اور اس کی تعمیر میں مشغول ہو گیا اور زیارت عاشورہ کی تلاوت بھول گیا ایک دن صبح سویرے میری بیٹی نے فون کیا اور کہا کہ کیا میں نے زیارت عاشورہ کی تلاوت کو ترک کر دیا ہے میں نے پوچھا کہ تمہیں کیسے پتہ چلا۔

اس نے کہا کہ میں نے عالم خواب میں امام حسین علیہ السلام کو صحن میں یا ہرم میں نہایت کی جلیل القدر حالت میں دیکھا جو میں بیان نہیں کر سکتی اور ان کے ارد گرد جاہل حشم والے بہت سے اشخاص تھے میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں تو بتایا کہ یہ امام حسین علیہ السلام کے محب ہیں میں ان کے درمیان آپ کو تلاش کرتی رہی لیکن آپ کو نہ پایا تو میں نے پوچھا کہ میرے والد امام حسین علیہ السلام کو بہت زیادہ چاہتے ہیں اور وہ زیارت عاشورہ کی تلاوت بھی متواتر کرتے ہیں لیکن وہ آپ لوگوں کے درمیان کیوں نہیں تو انہوں نے کہا کچھ دنوں سے اس کا ہمارے ساتھ رابطہ منقطع ہے لیکن وہ جلدی واپس آجائے گا

## قصہ نمبر 20

### زیارت عاشورہ اور غیبی امداد

الحاج ..... جو ایک صالح آدمی تھے اور اہل توسل و دعائیں سے تھے۔ ان سے میری ملاقات نائین میں ہوئی تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میں چالیس سال سے زیارت عاشورہ کا قاری ہوں اور میں ہی جانتا ہوں کہ اس کی وجہ سے میں نے کیا کیا دیکھا۔ ان میں سے ایک ....

مجھے ایک بہت ہی عجیب و غریب قسم کی مشکل درپیش ہوئی میں کئی لوگوں کے پاس اس کے

حل کیلئے گیا لیکن مجھے اس مشکل سے نجات نہ مل سکی تو میں نے پکارا وہ کر کیا کہ میں چالیس دن تک زیارت عاشورہ کی تلاوت کروں گا اور اس کیلئے میں روزانہ صحرا میں جاتا تھا اور تلاوت کرتا تھا پھر 39 ویں دن میں نے ایک نورانہ چہرے والے آدمی کو دیکھا اور میرے سامنے اس کی حالت بہت عجیب و غریب تھی انہوں نے کہا کہ تم پریشان کیوں ہو . اپنے گھر جاؤ تمہاری پریشانی حل کر دی گئی ہے۔

جب میں گھر واپس آیا تو والدہ نے بتایا کہ تمہارے بارے میں بعض حکام پوچھ رہے تھے اور انہوں نے تجھے اپنے پاس بلایا ہے۔ جب میں گیا تو انہوں نے کہا کہ جس کیلئے تم نے درخواست دی تھی وہ قبول کر لی گئی ہے۔

## قصہ نمبر 21

### زیارت عاشورہ اور شفاء مریض

سید زین العابدین الابرقوئی کے رشتہ داروں میں سے ایک شخص شدید قسم کے مرض میں مبتلا ہوا اس کے معدہ میں زخم تھا اور خون خشک تھا یہاں تک کہ ڈاکٹر لوگ بھی ناامید ہو گئے اور اسے آپریشن کیلئے طہر ان لے جانے کا کہا گیا۔

سید زین العابدین الابرقوئی تک یہ خبر پہنچی . ان سے دعا اور توسل کیلئے کہا گیا تو انہوں نے

اپنی اولاد کو وضوء کرنے اور سورج کی شعاعوں کے نیچے زیارت عاشورہ اور دعا کا حکم دیا۔ چند گھنٹوں کے بعد سید اپنے کمرے سے نکلے اور کہا کہ اللہ نے مریض کو شفا دیدی ہے گھر واپس جاؤ اور انہیں خوشخبری سناؤ۔

حجۃ الاسلام سید ..... اصفہان کے علماء میں سے ایک نے کہا جو سید زین العابدین کے ساتھ رہنے والوں میں سے تھے۔ کہ سید زین العابدین نے زیارت عاشورہ کا کمالات نفسیہ کے حصول کیلئے ختم شریف کیا ہوا تھا اور اس وجہ سے جہاں تک وہ پہنچے وہ ہی جانتے ہیں۔

## قصہ نمبر 22

### زیارت عاشورہ کے استمرار کی اہمیت

سید .... نے لکھا۔

میں اپنے کام مسئولیت اور مشکلات کی وجہ سے دن رات میں زیارت عاشورہ کو مسلسل تلاوت کرتا تھا لیکن کام کی زیادتی کی وجہ میں اس کی مداومت نہ رکھ سکا تو میرے اور چند دوستوں کے درمیان قرض کے معاملات پر کچھ اختلافات ہو گئے اور اس کا سبب کچھ منافع خور تھے

میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ جیسے میں نے امام حسین علیہ السلام کی مجلس عزائم منعقد کروائی ہے اور میں گھر کے دروازے پر عزا داروں کے استقبال کیلئے کھڑا ہوں پھر ایک



گروپ آیا جو غیر منظم تھا میں نے ان سے اندر داخل ہونے کیلئے کہا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ اندر داخل نہ ہوئے اس گروپ میں میں نے اپنے ایک دوست کو بھی دیکھا جو قرض میں ہمارا شریک تھا میں نے اس سے بھی اندر داخل ہونے کیلئے کہا لیکن وہ نہ ہوا واپسی پر میں نے اسکے کاندھے کی دائیں طرف ایک متعفن غدود کو ابھرے ہوئے دیکھا اسی وجہ سے وہ مجلس والی جگہ پر نہ گیا تھا وہ ہمیں سلام و دعا کے بغیر ہی نکل گیا

میں نے اپنا خواب ایک صاحب تعبیر شخص سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں زیارت عاشورہ کا مسلسل قاری تھا اور ایک عرصہ سے میں نے تلاوت چھوڑ رکھی تھی اسی وقت سے بعض حاسدین کا ہسد ظاہر ہوا جس کی وجہ سے بعض پریشانیاں اور مسائل نمودار ہوئے لیکن دوسرے شخص کی نسبت جو اشیاء ہیں وہ میں اسے بتا دوں گا

تعبیر جاننے کے بعد میں نے زیارت عاشورہ کی چالیس دن تلاوت کی نذر کی ابھی وہ عرصہ پورا بھی نہ ہوا تھا کہ مجھ سے تمام پریشانیاں اور تکالیف دور ہو گئیں۔

قصہ نمبر 23

## آیۃ اللہ امینی نجفی مرحوم کی وصیت

آیۃ اللہ امینی کے بڑے بیٹے ڈاکٹر محمد ہادی امینی نے لکھا کہ والد مرحوم کی وفات کے چار سال بعد میں نے انہیں عالم خواب میں 1394ھ کی شبہاء جمعہ میں سے ایک رات آذان فجر سے پہلے دیکھا وہ خوش تھے اور ان کی حالت بہت اچھی تھی

میں آگے بڑھا سلام کیا اور پوچھا کن اعمال نے آپ کو اس کامیابی تک پہنچایا انہوں نے کہا تم کیا کہہ رہے ہو میں نے پھر سوال کیا میرے سردار جس مقام پر ابھی آپ ہیں کن امور کی وجہ سے آپ یہاں تک پہنچے آیا کتاب ”الغدير“ کی وجہ سے یا دوسری تالیفات کی وجہ سے امیر المومنین لائبریری کی وجہ سے؟ انہوں نے کہا زیادہ وضاحت سے سوال کرو میں تمہارے سوال کا مقصد نہیں سمجھا پھر میں نے کہا آپ اب ہم سے بہت دور ہیں دوسرے عالم میں؛ کن دینی و مذہبی خدمات کی وجہ سے آپ اس مقام تک پہنچے کہاں پر میں ابھی آپ کو دیکھ رہا ہوں تو مرحوم امینی کچھ دیر خاموش رہے پھر کہا صرف امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی وجہ سے تو میں نے کہا آپ جانتے ہیں کہ آج کل ایران و عراق کے سیاسی روابط ٹھیک نہیں ہیں اور ان حالات میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کیلئے جانا ناممکن ہے انہوں نے کہا کہ امام حسین علیہ السلام کی مجلس عزائمیں شرکت کا ثواب زیارت جتنا ہی ہے پھر انہوں نے مجھے کہا بیٹا میں نے پہلے کئی بار تمہیں زیارت عاشورہ کی تلاوت کی وصیت کی ہے اور اب پھر کرتا ہوں اس کو مسلسل پڑھو اور کسی بھی وجہ سے اسے ترک نہ کرو اسے اس طرح پڑھو کے جیسے ہے تمہارے روزانہ کے واجبات میں سے ہے اس زیارت کے فوائد اور بکیتیں بہت زیادہ ہیں اور یہ تمہاری دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بھی ہے التماس دعا۔

مرحوم امینی کے بیٹے نے یہ بھی لکھا کہ علامہ مرحوم اپنے مشاغل اور تالیفات اور امیر المومنین علیہ السلام لائبریری کی مصروفیات کے باوجود زیارت عاشورہ مسلسل پڑھتے تھے اور اسی طرح میں بھی تیس سال سے مسلسل زیارت عاشورہ کا قاری ہوں۔

## قصہ نمبر 24

### الحاج ملا فتح علی کی وصیت

آیہ اللہ الحاج سید مرتضیٰ موحد اعظمی نے کہا .

تدخین کی حرمت کے سلسلے میں مسجد شاہی کے جن علماء نے بھرپور جوش و جذبے سے کام کیا ان میں الحاج آقا نور اللہ آقا نجفی اور آقا شیخ محرقی تھے۔ لیکن حکومت (شاہ ایران کی حکومت) کی عدم توجہی کی وجہ سے ان کی کوشش بلا نتیجہ رہی تو انہوں نے عربی میں ایک خط لکھا جو انہوں نے الحاج منیر بروجردی جو اصفہان کے مشہور علماء میں سے تھے انکو دیا تا کہ وہ یہ خط سامرا میں آیہ اللہ العظمیٰ محمد حسن شیرازی کو دیں

جب الحاج منیر بروجردی سامرا وارد ہوئے تو الحاج ملا فتح علی سلطان آبادی ان سے ملنے تشریف لائے جو مرزا حسن نوری صاحب کتاب (الکلمۃ الطیبہ فی الانفاق) کے استاد تھے جب ملا فتح علی کو چائے پیش کی گئی تو انہوں نے فرمایا نہ تو مجھے پیاس ہے تا کہ اسے بجھاؤں اور نہ بھوک کہ کچھ کھاؤں پھر انہوں نے کہا کہ اے منیر بروجردی میں تمہارے سامرا آنے کی وجہ بھی جانتا ہوں کیا تو چاہتا ہے کہ جو خط تو میرزا شیرازی کو دینا چاہتا ہے وہ میں تجھے سناؤں



اس کے بعد انہوں نے وہ پورا خط بغیر پڑھے سنا دیا تو منیر بر و جردی نے کہا۔ مجھے کچھ تعلیم دے کر مہربانی فرمائیں تو الحاج فتح نے فرمایا کہ آپ لوگ تو علم کے ٹھاٹھیں مارتے سمندر ہو..... میں آپ سے کچھ سیکھنا چاہتا ہوں تاکہ وہ میرے لئے وظیفہ وقانون بن جائے تو ملا فتح علی نے کہا کہ آپ کو تین چیزیں کبھی بھی ترک نہیں کرنی چاہئیں

۱۔ ہومینے کی نماز اس کے شروع میں

۲۔ نماز وحشت جب تمہیں کسی کے دفن کے بارے میں علم ہو جائے

۳۔ زیارت عاشورہ کی مسلسل تلاوت

الحاج ملا فتح علی محرم الحرام کے پہلے دس دن میں ہر شہید کیلئے زیارت عاشورہ کی تلاوت کرتے تھے اور اس کے علاوہ انہیں ہر مجلس و تعزیہ میں زیارت میں مشغول دیکھا گیا اور جب وہ زیارت ختم کرتے تھے تو وہیں پر دعاء سجدہ کرتے اور نماز زیارت بھی پڑھتے تھے اور دوران زیارت وہ نہ کچھ کھاتے تھے اور نہ کسی سے کلام کرتے تھے۔ ایک مجلس میں جب کھانا آیا تو انہوں نے اس میں سے کچھ بھی نہ کھایا کیوں کہ اس وقت وہ تلاوت میں مشغول تھے صاحب مجلس کو بھی اچھا نہ لگا لیکن جب بعد میں حقیقت کا پتہ چلا تو کھانا ان کے گھر بھیج دیا شیخ محمد باقر نے کہا کہ الحاج آقا منیر نزع الروح کے وقت بھی زیارت عاشورہ کی تلاوت میں مشغول تھے پھر انہوں نے جان جانِ آفرین کے سپرد کر دی۔

## قصہ نمبر 25

آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ محمد حسین غروی اصفہانی کی مسلسل تلاوت

الحاج مرحوم سید مرتضیٰ موحد الاعظمی نے فرمایا کہ

شیخ محمد حسین اصفہانی جن کا اپنا شعری مجموعہ بھی تھا اور انہوں نے فقہ و اصول کی بہت کتابیں بھی لکھیں تھیں وہ مسلسل زیارت عاشورہ کے قاری تھے اور ہمیشہ یہ دعا کرتے تھے کہ اس دنیا میں ان کا آخری کام زیارت عاشورہ کی تلاوت ہو۔ اور اللہ نے ان کی دعا قبول بھی کی کیونکہ انہوں نے اپنی موت سے پہلے زیارت عاشورہ پڑھی اور اللہ کی دعوت پر لبیک کہا۔

## قصہ نمبر 26

زیارت عاشورہ اور رشتہ ازدواج

سید میر ..... جو خطباء سے ہیں نے لکھا کہ

کچھ سال پہلے میرے پاس ایک مومن نوجوان آیا اور کہا کہ میں نے شادی کرنا چاہتا تھا لیکن

ہر بار کوئی نہ کوئی مشکل درپیش ہو جاتی ہے میں نے کہا شاید تم نے ایسے افراد سے طلب کیا تھا جو تمہارے قابل نہ تھے۔

اس نے کہا ایسی بات نہیں ہے اگر آپ میرے لئے کچھ کر سکتے ہیں جو میرے رتبے کے مطابق ہوں تو میری شادی کروادیں۔ تو میں اپنے ایک دوست کے پاس گیا جس کے بارے میں مجھے یقین تھا کہ وہ مجھے انکار نہیں کرے گا میں نے اس سے اس مومن نوجوان کیلئے اسکی بیٹی کا رشتہ مانگا شروع میں تو وہ راضی ہو گیا لیکن اس نے کہا کہ وہ استخارہ کرے گا لیکن بعد میں انکار کر دیا

اس واقعہ سے مجھے بہت دکھ ہوا میرے دوست نے کہا کہ آپ حق پر ہیں میں نے کہا زیادہ پریشان نہ ہوا اپنی مشکل کے حل کیلئے نماز صبح اور تحفیات کے بعد زیارت عاشورہ کی تلاوت کرو جس میں سومر تہہ لعنت اور سومر تہہ سلام ہو

اس نے زیارت عاشورہ کی تلاوت شروع کر دی ستائیسویں 27 دن وہ میرے پاس خوش خوش آیا اور کہا کہ میں نے کسی خاندان میں بات کی تھی تو وہ مکمل راضی ہیں اور آج عصر کے بعد نکاح کے رسم ہے اور آپ سے گزارش ہے کہ آپ گواہوں میں سے ہوں میں نے کہا لیکن باقی کے تیرہ 13 دن مت بھولنا کیونکہ تم نے اپنی ازدواجی زندگی کی ابتدا زیارت عاشورہ کی برکت سے کی ہے۔ اور پھر بھی اگر زندگی میں کوئی پریشانی ہو تو زیارت عاشورہ سے توسل کرو انشاء اللہ حل ہو جائے گی۔

## قصہ نمبر 27

زیارت عاشورہ اور امام حسین علیہ السلام کا کرم

حجۃ الاسلام والمسلمین الحاج سید حسین نظام الدینی اصفہانی نے لکھا۔

ایک دن میں الحاج عبدالغفور جو آیۃ اللہ سید محمد تقی احمد آبادی صاحب کتاب (مکیال المکارم فی فوائد الدعاللقتائم علیہ السلام) کے خاد میں اور عشاق میں سے تھے تو ان کے ایک دوست الحاج سید یحییٰ نے کہا کہ ایک مدت ہوئی میرا بھائی فوت ہوئے میں نے اسے خواب میں بہت اچھی حالت میں دیکھا اسکا لباس بہت اچھا اور فاخرانہ تھا مجھے بہت تعجب ہوا میں نے کہا بھائی اُس دنیا میں کسے دھوکہ دیا ہے تو اس نے کہا کہ میں نے کسی کو دھوکہ نہیں دیا میں تو اس لباس کا اہل نہیں تھا میں نے کہا میں تجھے جانتا ہوں کہ یہ لباس اور یہ مکان تو اسکا لائق نہیں تھا اس نے کہا کہ جی ہاں لیکن کل رات کو گورگن کی والدہ کی تدفین ہوئی تو امام حسین علیہ السلام اس کی لاقات کیلئے تشریف لائے اور انہوں نے ہر کسی کو جس کی قبر اس مومنہ کے جوار میں تھی یہ لباس فاخرہ عطا کیا ہے اور میں بھی اس برکت سے شرف یاب ہوا ہوں تو میرا حال بھی بدلا ہے اور اب میں بہت اچھے حال میں ہوں



میں اٹھا اس وقت فجر کا وقت تھا میں نے اعمال کئے اور قبرستان تخت فولا دیہنچا جو اصفہان میں مشہور تھا میں نے اپنے بھائی کی قبر پر فاتحہ پڑھی اور نئی قبر کا پوچھا جو میرے بھائی کی ساتھ تھی تو بتایا گیا کہ یہ قبر گورگن کے والدہ کی ہے میں نے پوچھا کہ کب دفن کیا گیا تھا تو بتایا گیا کہ کل اس کی پہلی رات تھی تو مجھے یقین ہو گیا جو بات رات کو بھائی نے خواب میں بتائی تھی۔ میں گورگن کے گھر کی طرف روانہ ہوا جو مرحوم آیت اللہ مرزا ابوالمعالی استاد محترم آیت اللہ مرحوم بروجرودی صاحب کرامات کے محلے میں تھا میں نے سلام دعا کے بعد اس سے والدہ کی وفات کے متعلق پوچھا

اس نے کہا کہ میں نے کل انہیں دفن کیا ہے میں نے پوچھا کیا آپ کی والدہ مجالس امام کا اہتمام کرتیں تھیں کیا وہ نوحہ و مرثیہ پڑھتی تھیں اور کیا انہیں امام کی زیارت نصیب ہوئی تھی

اس نے کہا نہیں، پھر اس نے کہا آپ کیوں پوچھ رہے ہیں تو میں نے اسے خواب کے متعلق بتایا پھر اس نے کہا وہ روزانہ زیارت عاشورہ کی تلاوت کرتی تھیں

محلہ مرزا ابوالمعالی میں ایک کمرہ الحاج عبدالغفور کا تھا جس میں وہ اپنے دوستوں کے ساتھ قبرستان جانے سے پہلے جمع ہوتے تھے ایک دن مرحوم سید مصطفیٰ فقیہ ایمانی شیخ امیر آقا اور الحاج سید حسین مہدوی اردکنی بھی جمع تھے اور کافی سارے علماء بھی تھے سب قبرستان گئے انہوں نے گورگن سے ہمارا تعارف کروایا اور اس کی والدہ کی قبر بھی دکھائی جس کی امام حسین علیہ السلام نے زیارت کی تھی۔ اور جن کی وجہ سے جوار کی قبور والوں کو بھی لباس فاخرہ عطا ہوا



## قصہ نمبر 28

### مشکل کا حل اور زیارت عاشورہ

سید..... نے لکھا کہ دوبار مجھے مشکل درپیش ہوئی اور زیارت عاشورہ کی وجہ سے حل ہوئی۔  
پہلا تو سل۔

پہلی بار میں مجھے تین مشکل درپیش تھیں۔

1 میں دو لاکھ تومان کا مقروض تھا جو میں نے گھر کی خریداری کیلئے لیا تھا اور نو سال کی مدت میں بھی میں قرض واپس نہ کر سکا۔

2 میں ایک مشکل میں تھا جسے بیان نہیں کر سکتا

3 میں معاشی تنگی کی وجہ سے پریشان تھا

ان مشکلات کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا یہاں تک کہ مایوس ہو چکا تھا پھر میں نے بی بی پاک معصومہ قم سے تو سل کیا تو میرے ذہن میں آیا کہ زیارت عاشورہ کی چالیس دن تک تلاوت کرنی چاہیے اور اس کا ثواب بی بی زحرا خاتون کو ہدیہ کروں تاکہ وہ اپنے بیٹے کے سامنے میری مشکلات کے حل کیلئے شفیع بنیں۔ میں نے اس طرح تو سل شروع کیا۔

میں ہر روز صبح کی نماز کے بعد پہلے زیارت امین اللہ بقصد زیارت امیر المومنین علیہ السلام پڑھتا تھا اس کے بعد زیارت عاشورہ سومرتبہ سلام اور سو بار لعنت کے ساتھ پڑھتا تھا بعد میں دعا سجدہ اور اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت اور اس کے بعد میں دعاءِ علقمہ کے تلاوت کرتا تھا اٹھائیس دن میری دوسری پریشانی غیر عادی طریقے سے حل ہو گئی۔ اڑتیسویں 38 روز میرا ایک دوست میرے پاس آیا جسے میرے قرض کے بارے میں علم تھا اس نے سلام و دعا کے بعد دو لاکھ تو مان دیے اور کہا کہ یہ تمہارے قرض کیلئے ہے۔ اور چالیس دن کے بعد میری مالی حالت اچھی ہو گئی اور اس کے بعد مجھے کبھی بھی مالی پریشانی نہیں ہوئی دوسرا تو سل۔

پہلی مشکل کے حل کے ایک سال بعد مجھے دوسری مشکل درپیش ہوئی اور وہ یہ تھی کہ میرے پاس طہران کا تاجو آیا اور کہا کہ ہم نے آپ کو اتنا مال بھیجا ہے تاکہ تم اسے بیچو اور اب ہمیں اس کی قیمت بھیجو۔

میں نے اپنے بعض دوستوں اور تجار سے مشورہ کیا تو انہوں نے کہا کہ پہلے سال لاکھ تو مان بھیج دو تا کہ وہ تمہارے ساتھ نرم ہو جائے میں نے دو لاکھ قرض حسنہ لیا اور اپنے ایک دوست سے پانچ لاکھ قرض لیا اور اسے بھیج دیا اور تین دن پہنچنے کا انتظار کیا لیکن افسوس کے ساتھ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ دھوکہ باز نکلا بینک سے پیسے لینے کے بعد وہ بھاگ گیا اور اس پر تقریباً سات ملین کافراڈ کا کیس تھا ہم نے تین مہینے تک اس کا انتظار کیا لیکن اس کا کسی قسم کا کوئی اثر ظاہر نہ ہوا۔ میں نے اپنے پہلے تجربہ سے فائدہ اٹھایا اور اس بار بھی میں نے زیارت عاشورہ

کو تو سل بنایا بیس دن بعد اس نے رابطہ کیا اور میرا مال مجھے واپس کر دیا اس کے کے چند دن بعد پکڑا گیا اور اسے غبن کے جرم میں جیل بھیج دیا گیا اس وجہ سے کسی اور کو اس نے مال واپس نہ کیا

اور میں یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ دونوں بار زیارت عاشورہ کی تلاوت کیلئے خلوص دل اور سب سے منہ موڑنا ضروری ہے۔

## قصہ نمبر 29

اپنی جگہ دیکھنا اور زیارت عاشورہ

حجۃ الاسلام والمسلمین سید ..... نے کہا

میرے چچا ابوالقاسم محرر (مترجم کتاب العروۃ الوثقی مصنف سید محمد کاظم یزدی) جو نجف

اشرف میں اخلاق کے استاد تھے اور ان کے بہت زیادہ شاگرد بھی تھے

وہ روزانہ حرم امیر المومنین علیہ السلام میں زیارت عاشورہ کی تلاوت کرتے تھے حتیٰ کہ کبھی کبھی

وہ دن میں دو بار بھی تلاوت کرتے تھے ایک رات انہوں نے دیکھا کہ جیسے ان کا جنازہ حرم

میں اس جگہ پر رکھا ہوا ہے جس جگہ پر شیخ مشکور نماز ادا کیا کرتے تھے اور یہ کہ ان کے

جنازے سے نور نکل رہے تھے اور وہ جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ تھا۔

سید ..... نے فرمایا کہ بہت تھوڑی دنوں بعد سید ابوالقاسم محرفوت ہو گئے اور ان کا جنازہ

اس جگہ پر رکھا گیا جس کے بارے میں انہوں نے خبر دی تھی اور ان کا جنازہ الحاج آقا  
بزرگ طہرانی نے پڑھایا

قصہ نمبر 30

## گمشدہ مال اور زیارت عاشورہ

سید حسن ابن سید رضا غرضی مرحوم جو اصفہان کے تجار میں سے تھے نے لکھا  
میرے والد کے پاس سے کچھ کمپنیوں کا سامان 1325ھ میں چوری ہو گیا کچھ عرصے کے  
بعد جب چور کا پتہ چل گیا تو اسے پولیس کے حوالے کر دیا گیا اور اس پر کیس کے بعد جیل بھیج  
دیا گیا لیکن چور نے پھر بھی سامان کے چوری کا اعتراف نہ کیا۔  
میرے والد نے زیارت عاشورہ سے روضہ کیا اور روزانہ نماز فجر کے بعد اس کی تلاوت  
کیا کرتے تھے جس میں سو بار لعنت اور سو بار سلام اور اس کے بعد دعاء علقمہ پڑھتے تھے اور  
اس عمل میں چالیس دن پورے ہو گئے لیکن ہمیں سامان کا کوئی سراغ نہ ملا اس کے  
باوجود والد نے زیارت عاشورہ کی تلاوت ترک نہ کی تقریباً شب جمعہ کو میری بہن نے خواب  
میں دیکھا جس کی عمر گیارہ سال تھا کہ چار اشخاص ہیں جن کے ساتھ ایک ہاشمی سیدہ ہے  
انہوں نے میرے بہن کو سلام کیا اور کہا کہ اپنے والد کو بتا دینا کہ تمہارا مال واپس مل جائے گا  
لیکن اسے چاہیے کہ اپنے وعدے کی پاسداری کرے  
اس خواب کو چند دن گزر گئے پھر جب چور نے سامان بیچنے کا ارادہ کیا تو چنانکہ ہر چیز پر اسکا

نمبر لکھا ہوتا ہے اور اس کے بیچنے سے پہلے ان نمبرز کو شائع کیا جا چکا تھا اور ان نمبرز کی وجہ سے خریدنے والا اس کے اصلی مالک تک پہنچ گیا کہ اس مال کا اصلی مالک تو سید رضا غرضی ہے اور بیچنے والا وہی شخص تھا جسے چھ مہینے قید کا حکم سنایا گیا تھا پھر اس پر زور دیا گیا کہ باقی کا مال بھی واپس کرے۔

اور وہ وعدہ جسکے متعلق اشارہ کیا گیا تھا وہ یہ تھا کہ 1931ء میں جب سید رضا حج کیلئے گئے تھے تو وہاں پر ملا حسین علی جو آیۃ اللہ سید ابوالحسن کے وکیل تھے سے نمٹنے کے سلسلے میں ملاقات کی تھی گنتی کے بعد سید رضا پر تین ہزار تومان باقی بچتے تھے اور انہوں نے ابھی تک وہ ادا نہ کئے تھے پھر اس اشارہ کی وجہ سے وہ وکیل سید ابوالحسن کے پاس گئے اور باقی کی رقم انہیں ادا کی

## قصہ نمبر 31

جنت میں اکٹھا رہنا اور زیارت عاشورہ

سید ..... نے فرمایا ..

میں نے عالم خواب میں آیۃ اللہ الحاج آقا حسین خادمی الحاج شیخ عباس قمی (مصنف مفاتیح الجنان...) اور شیخ عبدالجواد جو امام حسین کے مرثیے پڑھتے تھے کو جنت میں ایک ہے کمرے



میں بیٹھے دیکھا میں نے آیۃ اللہ الخادمی کو سلام کیا اور اس طرح اکٹھے بیٹھنے کا سبب پوچھا اور کہا کہ آپ آیات اللہ میں سے ہیں اور شیخ عباس قمی محدثین میں سے اور شیخ عبد الجواد پر شیے پڑھنے والوں سے ہیں آپ سب ایک مکان پر کیسے جمی ہیں اور کس مناسبت سے ؟؟؟؟؟.....

انہوں نے کہا ہم لوگ زیارت عاشورہ کی تلاوت میں ایک دوسرے کے مساوی تھے ۔

## قصہ نمبر 32

### زیارت عاشورہ اور اعتراف اثر

حجۃ الاسلام سید ..... نے لکھا

1370ھ میں حکومت نے مجھے بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ حج بیت اللہ سے روک دیا اور میں اس وقت حج کی شدت سے رغبت رکھتا تھا لیکن میرے پاس سفر کی اجازت نہ تھی میں نے زیارت عاشورہ کی نذر مانی اور اسے ادا بھی کیا اور بہت زیادہ توسل کیا لیکن کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکا۔

ایک رات میں سید علی موحد ابطحی (مصنف کتاب زیارت عاشورہ اور عجیب قصے) کے پاس گیا آپ زیارت عاشورہ کے تلاوت کے بارے میں پیش آنے والی سچے واقعات لکھ رہے

ہیں جن کی حاجات پوری ہوئی ہیں تو مہربانی کر کے ان کے بارے میں بھی لکھیں جنہوں نے زیارت عاشورہ کی تلاوت بھی کی لیکن ان کی حوائج پوری نہ ہوئیں تو میں نے ارادہ کر لیا کہ ان افراد سے رابطہ کروں جنہوں نے زیارت عاشورہ کو پڑھا اور انہیں کوئی نتیجہ نہ ملا۔ اس رات میرے بھائی سید..... نے کہا کہ کیا آپ نے اس بارے میں بہت زیادہ کوشش کی ہے؟

اس بار بھی جائیں اور آقا..... سے رابطہ کریں شاید کوئی نتیجہ نکل آئے دوسرے دن میں تہران گیا اور صبح سے ایک بجے تک مسلسل کوشش کرتا رہا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا جو کچھ کو میرے بس میں تھا وہ میں نے کیا لیکن کوئی نتیجہ نہ مل سکا تو میں نے ارادہ کر لیا کہ قم واپس لوٹ جاؤں گا

میرے بھائی نے کہا کہ سید..... نے میرے ساتھ رابطہ کیا ہے ہم نے بہت ناامیدی کی حالت میں اس کے کمرے میں انتظار کیا میں نے بھائی سے کہا کہ کوئی فائدہ ہونے کی امید نظر نہیں آرہی پھر اللہ نے اپنا لطف و کرم شاید زیارت عاشورہ ہی کی وجہ سے کیا جب ہمیں آقا کے کمرے میں انٹرویو کیلئے بلایا گیا ہم گئے بات چیت ہوئی تو کہا گیا کہ اس کا کوئی راستہ نظر نہیں آرہا اسی وقت فون کی گھنٹی بجی اور اسے کہا گیا کہ پندرہ پاسپورٹ کو جمع کیلئے اجازت دی جائے۔ ہم نے کہا کہ اسکے ساتھ دو کا اضافہ کر دو اسی وقت دوسری بار پھر فون بج اٹھا اور مسئول کو کیا گیا کہ فوراً ہسپتال پہنچو کیونکہ اس کی والدہ آخری سانسیں لے رہی تھیں اور آخر میں مسئول مان گیا اور ان نے ہمیں بھی سفر کی اجازت دیدی۔

ذوی الحج کی پہلی تاریخ کو میں نے ضروری لوازمات تیار کئے دوسرے دن مجھے سفر کا اجازت نامہ ملا اور تیسرے دن میں آخری جہاز میں میں جدہ کے لئے سفر کر گیا اور اسی سال حج جتے اللہ سے مشرف ہوا۔

اس کے ساتھ ساتھ بعض مختلف قسم کے لوگ مختلف قسم کے تو سلات کے ساتھ آئے تھے ان میں سے بعض کو واقعاً اجازت نامہ مل گیا اور بعض حاصل نہ کر سکے میں نے ایک سے پوچھا کہ کیا آپ نے زیارت عاشورہ کے ساتھ بھی تو سل کیا ہے تو اس نے جواب دیا کہ زیارت عاشورہ کے علاوہ میں نے سب تو سل کئے ہیں

آخر میں مجھے یقین ہو گیا کہ میرا حج اور زیارات سب زیارت عاشورہ کے فضل و برکت سے ہوا ہے اور یہ کہ میں غلطی پر تھا جب میں نے کہا تھا کہ زیارت عاشورہ کا حقیقت میں کوئی فائدہ نہیں ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

## قصہ نمبر 33

### شیخ عبدالنبی اراکی اور زیارت عاشورہ

شیخ مرحوم آیۃ اللہ عبدالنبی اراکی نے لکھا کہ۔

حدیث شریف ”جیسے رسول پاک علیہ السلام کو اذیت دی گئی ایسے ان سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئی“

اس کی وجوہات میں سے ایک وجہ یہ بھی تھی کہ رسول پاک علیہ السلام کو اذیت ان کے بعد ان کی اہل بیت اور ان کے شیعہ کو اذیت دیکر دی گئی اور کیونکہ رسول پاک علیہ السلام جانتے تھے کہ ان کے بعد کیا ہوگا اس وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھے اس وجہ سے اللہ نے زیارت عاشورہ کو بنایا اس کی تلاوت کی ضمانت دی اس کے بعد جبرائیل کو دی تاکہ وہ اسے رسول پاک و اہل بیت علیہم السلام کے پاس ان کے اور ان کی شیعہ کی سعادت کیلئے لے جائے۔ تاکہ

1. آخرت میں اس کے فوائد کی وجہ سے خوش ہوں .

2. اپنی دنیاوی حاجات کیلئے اس سے توسل کریں اور اس کی ضمانت امام جعفر صادق علیہ السلام امام محمد باقر علیہ السلام سے اور وہ امام زین العابدین علیہ السلام سے اور وہ امام حسین

علیہ السلام سے اور وہ امام حسن علیہ السلام سے اور وہ امام علی علیہ السلام سے اور وہ رسول پاک علیہ السلام سے اور وہ جبرائیل سے اور وہ قلم سے؛ قلم لوح سے؛ لوح اللہ تعالیٰ سب کے سب ضمانت دیتے ہیں کہ جس کے پاس بھی کوئی حاجت ہو اور وہ زیارت عاشورہ کی تلاوت کرے بیشک اللہ اپنی قدرت کاملہ سے اور محمد و آل محمد اور ان کے شیعہ اور حیداروں کے فضل سے اس کی حاجت پوری کریگا۔

اور اس عبد ضعیف نے اس حدیث سے فراغت کے بعد زیارت عاشورہ کی تلاوت ایک بہت ہی مشکل کام کیلئے شروع کر دی پس اللہ نے محمد و آل محمد کی حرمت کے فضل سے میری دعا قبول کی اور اسی سال میری کتاب چھپ گئی اور میں ابھی تک حیران ہوں کہ میری دعا کیسے قبول ہوئی۔ اس کے بعد میں نے ارادہ کر لیا کہ میں زیارت عاشورہ کی تلاوت کا طریقہ لکھوں گا تا کہ جس کسی کو کوئی مشکل ہو اور وہ اس طریقے سے تلاوت کرے تو انشاء اللہ اس کی دعا و حاجت بغیر کسی شک کے پوری ہوگی۔



## قصہ نمبر 34

### مرجع کا حکم اور زیارت عاشورہ

مرحوم آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد (کوہ کمری) کے خادم شیخ نصیری اور شیخ گل محمدی نے نقل کیا کہ۔  
عالمی جنگ دوم لوگوں کو بہت زیادہ مشکلات و مصائب کا سامنا تھا بارشوں کے نہ ہونے اور  
مہنگائی نے خصوصاً طلباء کو اور عموماً سب کو زیادہ پریشان کر رکھا تھا۔ ایک روٹی کے قیمت بھی  
ایک تومان تھے اور اس وقت ایک طالب علم کا مایا نہ شہر یہ سو ریاں تھا تب آیۃ اللہ سید محمد (کوہ  
کمرہ) نے فرمایا کہ طلباء میں سے چالیس اشخاص مسجد جمکران کی چھت پر جا کر زیارت  
عاشورہ کی تلاوت چالیس مرتبہ کریں جس میں سو بار لعنت اور سو بار سلام ہو اور پھر امام موسیٰ  
کاظم علیہ السلام و حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام اور حضرت علی اصغر علیہ السلام کو وسیلہ  
قرار دیں اور باران رحمت و رفع مہنگائی کیلئے دعا کریں۔ ان چالیس اشخاص میں سے شیخ  
نصیری ناقل روایت شیخ گل محمدی اور شیخ واعظی (جو مجلس شوریٰ کے چار سال تک وکیل بھی  
رہے) بھی تھے

اعمال و توسلات کو بعد ہم لوگ مسجد جمکران سے واپس آ گئے اور غالباً گرمیوں کا موسم تھا  
آسمان بادلوں سے بھر گیا اور اتنی بارش ہوئی کہ سڑکوں پر بھی پانی بھر گیا اور اس طرح خدائی

رحمت سے مہنگائی بھی کم ہوگئی اور ایک روٹی کی قیمت جو پہلے ایک تو مان تھی اب چھریال ہو گئی

## قصہ نمبر 35

### علم کیمیا اور زیارت عاشورہ

شیخ محمد سامی حارثی نے لکھا۔

مجھے شیخ انصاری مرحوم کے بھائی نے نجف اشرف میں بتایا کہ ایک شخص نے علم کیمیا کے حصول کیلئے تین سال تک زیارت عاشورہ کی تلاوت کی۔ تین سال بعد اس نے امام عالی مقام کو خواب میں دیکھا تو امام نے پوچھا کہ اتنا لمبا عرصہ تو نے زیارت عاشورہ کیوں پڑھی اور تو کیا چاہتا ہے تو اس شخص نے کہا مولا میں علم کیمیا کا طالب علم ہوں تو امام نے فرمایا کہ تجھے اس علم سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا

اس شخص نے پھر کہا مولا میں کیمیا کا طالب علم ہوں تو امام نے فرمایا کہ ہر صبح کو ایک اندھا حبیب ابن مظاہر کی قبر کے پاس آتا ہے اس کے پاس یہ علم ہے

وہ شخص نیند سے بیدار ہوا اور فوراً حرم کی طرف متوجہ ہوا جب تک دروازے کھلے اس نے وہیں پر انتظار کیا تو وہاں پر وہ اندھا فقیر آیا جسے لوگ صدقہ دے رہے تھے وہ شخص اس کے قریب آیا اور مقصد بھی بتایا تو اس اندھے نے اپنی جہالت کا اظہار کیا جب وہ اس اندھے

سے مایوس ہو گیا تو اس نے دوسری بار پھر امام سے تو سل کیا امام کو خواب میں دیکھا تو امام نے فرمایا جو چاہتا ہے اسی شخص سے مانگ۔

تیسری بار پھر امام نے یہی فرمایا اور کہا کہ مجھے اس کے بعد خواب میں نہیں دیکھے گا اس کے بعد جب وہ نیند سے بیدار ہوا تو اسی اندھے شخص کے پاس گیا اور اس بار بہت زیادہ اصرار کیا تو وہ اسے ابی فہد علی (رح) کی قبر پر لے گیا اور اسے کچھ مجموعہ دیا اور اسے طریقہ استعمال بھی بتایا اور کہا کہ اس چیز کو اس مادہ کے ساتھ ملا کر سونا بنایا جاتا ہے اور تو جتنا چاہتا ہے بنا لے تا کہ وہ تیرے اور تیرے بچوں کیلئے کافی ہو وہ طالب علم نہ مانا اور کہا کہ میں کیمیا کا طالب علم ہوں اور مجھے اس دواؤں اور مادوں کی ضرورت نہیں۔

اچھا یہ بات ہے تو مجھے تین دن بعد ملنا اور تیسرے دن جب وہ اس کے پاس گیا تو وہ زندگی چھوڑم چکا تھا تو اس طالب علم نے سارا سامان گھر سے باہر پھینک دیا۔

## قصہ نمبر 36

### آیۃ اللہ بہجت اور زیارت عاشورہ

26 ذی القعدہ 1412ھ کو بروز جمعہ میں آیۃ اللہ تقی بہجت کی زیارت سے مشرف ہوا میں نے ان سے زیارت عاشورہ کے متعلق کچھ گفتگو کرنے کو کہا حالانکہ مجھے پتہ تھا کہ وہ مسلسل زیارت عاشورہ کے قاری ہیں میں نے وضاحت بھی کی تھی کہ میں زیارت عاشورہ کے متعلق واقعات کی ایک کتاب چھپوا چکا ہوں جن لوگوں نے زیارت عاشورہ کی تلاوت کی اور ان کی حاجات پوری ہوئیں

انہوں نے کہا زیارت عاشورہ کا مضمون ہی اس کی عظمت کی دلیل ہے خصوصاً وہ سند جو صفوان سے منقول ہے جس میں امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اس زیارت کو پڑھو میں چند امور کی ضمانت دیتا ہوں

1. زیارت مقبولہ

2. اس کی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی

3. اس کا سلا بغیر کسی حجاب کے پہنچے گا اور اس کی حاجت پوری ہوگی اے صفوان میں نے یہ ضمانت اپنے والد سے لی انہوں نے اپنے والد سے اسی طرح امیر المومنین تک انہوں نے

رسول پاک ﷺ سے انہوں نے جبرائیل سے اور جبرائیل نے اللہ سے ان میں سے ہر ایک اس زیارت کا ضامن ہے اللہ اپنی قدسیت کی قسم کھا کر کہتا ہے کہ جس نے بھی دور سے یا قریب سے اس زیارت کے ساتھ حسینؑ کی زیارت کی میں اس کی دعا قبول کروں گا اور اس کی جتنی بھی حاجات ہوں گی پوری کروں گا۔

اور اسناد میں آیا ہے کہ زیارت عاشورہ حادثہ قدسیہ میں سے ہے اور اسی وجہ سے باوجود کثرت مشاغل کے ہماری علماء اور اساتذہ ہمیشہ اس زیارت کی تلاوت کیا کرتے تھے ان میں سے ....

1. آیہ اللہ شیخ محمد حسین اصفہانی جو بہت سے کتابوں کے مصنف بھی ہیں ان کی آخری دعا یہ تھی کہ ان کی زندگی کا آخری کلام زیارت عاشورہ ہو پھر ان کی روح نکلے اور اللہ نے انکی دعا قبول کی جب انہوں نے زیارت عاشورہ مکمل کی تب ان کی روح نکالی گئی تھی۔ اللہ انہیں اپنی رحمت میں جگہ دے اور انہیں موالین میں محشور کرے۔

2. آیہ اللہ شیخ صدر اپنے بے پناہ علوم کے باوجود زیارت عاشورہ کی باقاعدہ تلاوت کیا کرتے تھے

3. ایک عظیم بزرگ ..... نے فرمایا

ایک دن میں وادی السلام میں مقام امام زمان عجل اللہ فرجہ پر گیا وہاں پر میں نے دیکھا کہ ایک بوڑھا نورانی شکل کے ساتھ زیارت عاشورہ کی تلاوت میں مشغول تھا اور ظاہر اُوہ کوئی زائر لگتا تھا جب میں قریب گیا تو میرے سامنے سے جیسے پردے اٹھ گئے ہوں میں نے



امام حسین علیہ السلام کا حرم مبارک دیکھا اور زائرین اس میں عبادے و زیارت میں مشغول تھے جو کچھ میں نے دیکھا متعجب ہوا میں کچھ پیچھے ہٹا اور اپنی طبعی حالت میں واپس آیا میں پھر اس بزرگ کے قریب گیا تو ویسا ہی ہوا جیسا پہلے ہو چکا تھا میرے ساتھ یہی حالت کئی بار پیش آئی

دوسری صبح میں اس جگہ گیا جہاں پر زائرین قیام و زیارت کے لئے استفادہ کرتے تھے اور اس شخص کے بارے میں پوچھا تو بتایا گیا کہ وہ شخص زیارت کیلئے آیا تھا اور آج اس نے اپنا سامان سمیٹا اور چلا گیا

میں اس کی زیارت سے مایوس نہ ہوا اور پھر وادی السلام گیا کہ شاید اسے مل سکوں وہاں پر مجھے ایک اور شخص ملا جس نے مجھے عجیب و غریب غیبی امور کے بارے میں بتایا اور بعض مشکلات حل کیں اور میرے سوال پوچھنے سے پہلے اس نے کہا جس زائر کو تم ڈھونڈ رہے ہو وہ چلا گیا ہے۔

## قصہ نمبر 37

### زیارت عاشورہ اور مشکل کا حل

حجۃ الاسلام شیخ ..... نے لکھا

مجھے ایک بہت بڑی مشکل درپیش تھی جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا میں نے زیارت عاشورہ کی کتاب میں عمل کے بارے میں پڑھا تو میں نے ارادہ کر لیا کہ میں زیارت عاشورہ کی تلاوت ضرور کروں گا۔ میں نے صفر 1412 میں چالیس دن کیلئے تلاوت شروع کی جس میں لعنت سو بار اور سلام سو بار تھا اور اس کے بعد دعاء علقمہ بھی پڑھتا تھا تا کہ میری مشکلات دور ہوں اور ان مشاگل میں سے ایک بھائی کی شادی تھی۔

34 دن تلاوت کے بعد درمیان میں عید زہرا علیہا السلام آگئی تو میں انتظام وانصرام میں مشغول ہو گیا اور زیارت عاشورہ کی تلاوت کو بھول گیا چند دن بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے والد کے گھر میں سورۃ انعام کے ختم کی مجلس تھی سب جمع تھے اور قاری صاحب کی آمد کے منتظر تھے لیکن وہ لیٹ ہو گئے تو مجھے کہا گیا کہ میں دعا و ختم سورۃ انعام پڑھوں

میں نے اصفہان میں ایک تفسیر جاننے والے آدمے سے رابطہ کیا اور ساری تفصیلات اسے

بتائیں اس نے کہا

تمہارے کاموں میں تیں باتیں پائی جاتی ہیں ..... تیسری یہ کہ تم زیارت عاشورہ پڑھتے تھے اور تم نے وہ ترک کر دی ہے اور تم زیارت عاشورہ کی تلاوت کی وجہ سے اپنے امور کی اصلاح کر سکتے ہو میں نے پھر سے زیارت عاشورہ کی تلاوت شروع کر دی اور چالیسویں دن کو عصر کے وقت ہماری سب مشاكل حل ہو چکیں تھیں میری حالت نیا گھر خریدنے کی ہو گئی تھی

پھر مجھے گھر خریدنے کے بارے میں مشکل درپیش ہوئی میں نے پھر زیارت عاشورہ کی چالیس دن تلاوت کی نذر مانی تو الحمد للہ میں نے نیا گھر خریدا اور بعد میں بھائی کی شادی والی مشکل بھی حل ہو گئی۔

## قصہ نمبر 38

### شفاء عین اور زیارت عاشورہ

محترم جناب ..... نے لکھا کہ وہ ایک کتابوں کے چھاپ خانے میں کام کرتا تھا میں ایک چھاپ خانے میں کام کر رہا تھا کہ زیارت عاشورہ کے متعلق کتاب ہمارے مطبع میں چھپنے کیلئے آئی اس وقت میری آنکھوں میں ورم اور آنکھ کے سرخ ہونے کی وجہ سے تکلیف

تھی اس کتاب کو پڑھنے کے بعد مجھ پر واجب ہو چکا تھا کہ میں بھی زیارت عاشورہ سے مستفید ہوسکوں اور میری اللہ سے التجا صرف اور صرف انکھ کی مرض سے شفایابی تھا اور اللہ سے فضل سے مجھے زیارت عاشورہ کی چند روزہ تلاوت کی برکت سے شفا مل گئی الحمد للہ رب العالمین۔

## قصہ نمبر 39

### زاہد راہ آخرت اور زیارت عاشورہ

مرحوم آیتہ اللہ العظمیٰ مرزا شیرازی الکبیر کے پوتے مرحوم آیتہ اللہ سید محمد حسین شیرازی نے لکھا کہ۔

میرے ایران آنے کے بعد اور دوسری جنگ عظیم کے بعد اور ایران و عراق کے بارڈر بند ہونے کی وجہ سے میں نجف اشرف میں اپنے خاندان کے بارے میں بہت زیادہ فکر مند تھا اور میرے پاس ان سے رابطے کیلئے کوئی راستہ نہ تھا ایک دن میں ایک ایسے شخص سے ملا جس کا رابطہ عالم ارواح سے تھا اور اس کا یہ رابطہ نہ تو چپناٹم کی وجہ سے تھا اور نہ ہی کسی غیر

شرعی طریقے سے تھامیں نے اس سے دو سوال پوچھے اور ان کا جواب بالکل حق و حقیقت پر دیا گیا

پھر میں نے تیسرا سوال پوچھا کہ آخرت کیلئے سب سے اچھا عمل ز اور اہ کیلئے کونسا ہے تو وعظ و نصیحت کے بعد انہوں نے فرمایا کہ سب سے اچھا عمل زیارت عاشورہ ہے۔ اور اس وجہ سے مرحوم سید شیرازی اپنی زندگی کے آخری دن تک زیارت عاشورہ کی تلاوت کرتے تھے

والسلام علی من اتبع الهدی

## قصہ نمبر 40

### آیۃ اللہ شیخ مرتضیٰ الانصاری اور زیارت عاشورہ

آیۃ اللہ بہجت نے فرمایا

کہ شیخ الاسلام مرتضیٰ انصاری زیارت عاشورہ کی تلاوت مسلسل کیا کرتے تھے اور وہ زیارت میں لعنت کا تکرار سو بار اور سلام بھی سو بار پڑھتے تھے اور وہ تلاوت ہمیشہ مولا متقیان امیر المؤمنین علیہ السلام کے حرم مقدس میں کرتے تھے اور جب انہیں کوئی زیارت عاشورہ کی تلاوت میں مشغول دیکھتا تھا تو کہتا تھا کہ یہ شخص فقہ و اصول کے مسائل میں مشغول نہیں اور جب ان کی خدمات کو دیکھتا تھا تو کہتا تھا کہ یہ تو زیارت عاشورہ کی تلاوت نہیں کرتے



## اولاد کی بشارت

مولانا سید ..... (حال مقیم سیدہ زینب شام) نے مجھے بتایا

عرصہ چھ سال ہوا جب میری شادی ہوئی تھی لیکن آج تک ہم اولاد کی نعمت

سے محروم تھے اور کبھی کبھی تو احساس محرومی بہت زیادہ ستاتا تھا اور سوچتا تھا کہ روزانہ اتنی پاک و پاکیزہ بی بی کے در پر حاضری بھی دیتے ہیں اور اولاد کے لئے دعا بھی کرتے ہیں لیکن عدا کو شرف قبولیت حاصل نہیں ہو سکا۔ لیکن خدا نے کوئی نہ کوئی وسیلہ بنانا تھا۔

میری زوجہ نے کسی کتاب میں پڑھا کہ اکتالیس دن تک اگر زیارت عاشورہ کو شرائط کے ساتھ پڑھا جائے جس میں سو بار سلام اور سو بار لعنت ہو اور اس کے بعد دعاء علقمہ جس مقصد کے لئے پڑھی جائے وہ ضرور پورا ہوتا ہے۔ تو انہوں نے اولاد کا مقصد دل میں لے کر زیارت عاشورہ کی تلاوت شروع کر دی۔

ابھی چالیس دن بھی پورے نہ ہوئے تھے کہ ہم ڈاکٹر کے پاس روٹین چیک اپ کیلئے گئے تو ڈاکٹر نے وہ خوشخبری سنائی جس کو سننے کی خواہش کیا کرتے تھے اور ساتھ یہ بھی

بتایا کہ دو ہفتے پہلے آپ کی دعا قبول ہو چکی ہے۔

لیکن میری زوجہ نے اکتالیس دن مکمل کئے کیونکہ اس نے اسی طرح نے پڑھا تھا آج جب 5 جنوری 2008 کو یہ واقعہ میں نے اپنے دوست فاخر کو سنایا تو ساتھ یہ بھی کہا کہ زیارت عاشورہ پر جتنا بھی یقین کیا جائے وہ کم ہے۔

قصہ نمبر 42

## زیارت امام رضا علیہ السلام

سید ..... صاحب حال مقیم سیدہ زینب دمشق شام نے مجھے یہ واقعہ 12 جنوری 2008 کو بتایا کہ

میری عادت میں سے تھا کہ میں روزانہ بی بی پاک ثانی عذرا علیہا السلام کے حرم اقدس میں زیارت عاشورہ کی تلاوت سے مشرف ہوا کرتا تھا لیکن زیارت عاشورہ کی تلاوت ایسے نہیں کرتا تھا جیسے تلاوت کرنٹ کا حق ہے۔

پھر میں نے زیارت عاشورہ کی تلاوت شرائط کے ساتھ شروع کی جس میں سو بار سلام اور سو بار لعنت اور اس کے بعد دعائے قلمہ پڑھنی ہوتی تھی ابھی چالیس دن مکمل نہیں

ہوئے تھے کی حقیر امام رضا علیہ السلام کی زیارت سے شرف یاب ہوا اور میری حالت یہ تھی کہ میں عالم خواب میں ایک شیعہ مسجد میں نماز میں مشغول ہوتا ہوں اور نماز کے دوران میں ہی مجھے نوحہ کی آواز آتی ہے اور جب نماز مکمل کر کے فارغ ہوتا ہوں تو پتا چلتا ہے کہ امام رضا علیہ السلام کا تابوت لایا جا رہا ہے جب تابوت میرے سامنے پہنچتا ہے تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نورانی سا چہرہ ہے جس پر معصومیت برس رہی ہے اور ایسے لگ رہا تھا کہ وہ مجھے دیکھ بھی رہے ہیں اور مسکرا بھی رہے ہیں میں نے جی بھر کر زیارت کی اور پھر یا علی یا علی کہتا ہوا بیدار ہو کر بستر پر اٹھ کر بیٹھ جاتا ہوں اور جوں ہی اپنے حوش و حواس میں آیا تو مجھے آذان فجر میں اشہد ان محمد رسول اللہ کی آواز سنائی دی۔

اس دن مجھے جتنا رونا آیا شاید ہی زندگی میں کبھی آیا ہو یہ سوچ کر کہ مجھ جیسا گناہ گار اور معصوم امام علیہ السلام کی زیارت .....؟؟؟  
 لیکن وہ تو بہت کریم ہیں وہ نیت دیکھتے ہیں حیثیت نہیں  
 اس کے علاوہ بھی بہت زیادہ روحانی فائدہ ہوا جو میں بیان نہیں کرنا چاہتا بہر حال اس کے بعد میں نے یہ پکا ارادہ کر لیا کہ جب تک زندگی ہے زیارت عاشورہ کی تلاوت کبھی نہیں چھوڑوں گا

## زیارت عاشورہ

السلام علیک یا ابا عبد اللہ . السلام علیک یا ابن رسول اللہ السلام  
علیک یا ابن امیر المؤمنین وابن سید الوصیین السلام علیک یا ابن  
فاطمۃ سیدۃ النساء العالمین السلام علیک یا ابن ثار اللہ وابن ثارہ والوتر  
الموتور السلام علیک وعلى الارواح الّتی حلت بفنائک علیکم منی  
جميعاً سلام اللہ ابدأ ما بقیت وابقى اللیل والنهار یا ابا عبد اللہ لقد عظمت  
الرزیة وجلّت وعظمت الصیبة بک علینا وعلى جمیع اهل الاسلام و  
جلّت وعظمت مصیبتک فی السماوات على جمیع اهل السماوات فلعن  
اللہ امة اسست اساس الظلم والجور علیکم اهل البيت ولعن اللہ  
امّة دفعتکم عن مقامکم وازالتکم عن مراتبکم الّتی رتبکم اللہ فیها ولعن اللہ  
امّة قتلتکم ولعن اللہ الممھدینلھم بالتمکین من قتالکم برئت الی اللہ  
والیکم منهم ومن اشیائهم واتبائهم واولیائهم یا ابا عبد اللہ انّی سلم لمن  
سالکم وحرب لمن حاربکم الی یوم القيامة ولعن اللہ آل زیاد وآل مروان  
ولعن اللہ بنی امیة قاطبة ولعن اللہ ابن مرجانة ولعن اللہ عمر ابن سعد ولعن

الله شمراً ولعن الله أمةً أسرجت والجمت وتنقبت لقتالك بابى انت و أمى  
 لقد عظم مصابى بك فاسال الله الذى اكرم مقامك واكرمنى بك ان  
 يرزقنى طلب ثارك مع امام منصور من اهل بيت محمد صلى الله عليه  
 وآله اللهم اجعلنى عندك وجيهاً بالحسين عليه السلام فى الدنيا والآخرة  
 يا ابا عبد الله انى اتقرب الى الله والى رسوله والى امير المؤمنين والى  
 فاطمة والى الحسن واليك بموالاتك وبالبرائة ممن أسس اساس  
 الظلم والجور عليكم وابراء الى الله والى رسوله ممن أسس اساس ذالك  
 وبنى عليه بنيانهو جرى فى ظلمه وجوره عليكم وعلى اشياعكم برئت الى  
 الله واليكم منهم واتقرب الى الله ثم اليكم بموالاتكم وموالات وليكم  
 وبالبرائة من اعدائكم والناصبين لكم الحرب وبالا برائة من اشياعهم  
 واتباعهم انى سلم لمن سالمكم وحرب لمن حاربكم وولّى لمن والاكم  
 وعدو لمن عاداكم فاسال الله الذى اكرمنى بمعرفتكم ومعرفة اوليائكم  
 ورزقني البرائة من اعدائكم ان يجعلنى معكم فى الدنيا والآخرة ان يثبت لى  
 عندكم قدم صدق فى الدنيا والآخرة واسئله ان يبلغنى المقام المحمود  
 لكم عند الله وان يرزقنى طلب ثارى مع امام هدى ظاهر ناطق بالحق منكم  
 واسال الله بحقكم وبالشان الذى لكم عنده ان يعطينى بمصابى بكم افضل  
 ما يعطى مصاباً بمصيبته مصيبة ما اعظمها واظم رزيتها فى الاسلام وفى



جميع السماوات والارض اللهم اجعلنى فى مقامى هذا ممّن تناله منك  
صلوات ورحمة ومغفرة اللهم اجعل محياى محيا محمد و آل محمد و  
مماتى ممات محمد و آل محمد اللهم انّ هذا يوم تبرّكت به بنو اميّة وابن  
آكلة الاكباد اللّعين ابن اللّعين على لسانك ولسان نبيّك صلى الله  
عليه و آله اللهم العن ابا سفيان ومعاوية ويزيد ابن معاوية عليهم منك  
اللعنة ابد الآبدين وهذا يوم فرحت به آل زياد و آل مروان بقتلهم  
الحسين صلواة الله عليه اللهم فضاغف عليهم اللعن والعذاب الاليم  
اللهم انى اتقرّب اليك فى هذا اليوم وفى موقفى هذا وايّام حياتى وبا  
البرائة منهم واللعنة عليهم وبا الموالاة لنبيّك و آل نبيّك عليه وعليهم  
السلام  
پھر سو بار کہیں .

اللهم العن اول ظالم ظلم حق محمد و آل محمد و آخر تابع له على  
ذالك اللهم العن العصاة اللّتى جاهدت الحسين وشايعت وتابعت على  
قتله اللهم العنهم جميعاً .  
پھر سو بار کہیں .

السلام عليك يا ابا عبد الله و على الارواح اللّتى حلت بفنائك عليك  
منى سلام الله ابدأ ما بقيت وبقي الليل والنهار ولا جعله الله آخر العهد منى

لزيارتكم السلام على الحسين وعلى عليّ ابن الحسين وعلى اولاد

الحسين وعلى اصحاب الحسين

پھر کہیں

اللهم خص انت اَوَّل ظالمٍ باللعن منّي وابدء به اَوَّلًا ثم اللعن الثاني و

الثالث والرابع . اللهم العن يزيد خامساً والعن عبيد الله ابن زياد وابن

مرجانة وعمر ابن سعدٍ وشمراً وآل ابي سفيانٍ وآل زيادٍ وآل مروانٍ الى

يوم القيامة

پھر سجدے میں جائیں اور کہیں

اللهم لك الحمد حمد الشّاكرين لك على مصابهم الحمد لله على

عظيم رزيتي اللهم ارزقني شفاععة الحسين يوم الورود وثبت لي قدم صدق

قدم صدق عبدك مع الحسين واصحاب الحسين اللّذين بذلوا مهجهم

دون الحسين عليه السلام

## وعا بعد زيارت عاشوره

يا الله يا الله يا الله يا مجيب دعوة المضطرين يا كاشف كرب المكروبين يا  
غياث المستغيثين يا صريخ المستصرخين ويا من هو اقرب الی من جبل  
الوريد . ويا من يحول بين المرء وقلبه ويا من هو بالمنظر الاعلى وبا الافق  
المبين ويا من هو الرحمن الرحيم على العرش استوى ويا من يعلم خائنة  
الاعين وما تخفى الصدور ويا من لا يخفى عليه خافية من لا تشبه عليه  
الاصوات ويا من لا تغلظه الحاجات ويا من لا يبرمه الحاح الملحين يا  
مدرك كل فوت يا جامع كل شمل ويا بارى النفوس بعد الموت يا من  
هو كل يوم فى شان يا قاضى الحاجات يا منفس الكربات يا معطى  
السئالات يا والى الرغبات يا كافى المهمات يا من يكفى من كل شىء  
ولا يكفى منه شىء فى السموات والارض اسئلك بحق خاتم النبيين  
وعلى امير المؤمنين وبحق فاطمة بنت نبيك وبحق الحسن والحسين  
فانى بهم اتوجه اليك فى مقامى هذا وبهم اتوسل وبهم اتشفع اليك  
وبحقهم اسئلك وأقسم واعزم عليك وبا الشان الذى لهم عندك  
بالذى فضلتهم على العالمين وباسمك الذى جعلته عندهم وبه

خصصتهم دون العالمين وبه ابنتهم وابنت فضلهم من فضل العالمين حتى  
 فاق فضلهم فضل العالمين اسئلك ان تصلى على محمد و آل محمد  
 وان تكشف عني غمي وهمي وكربي وتكفيني من اموري وتقضي عني  
 ديني وتجبرني من الفقر وتجبرني من الفاقة وتغيني عن المسئلة الى  
 المخلوقين وتكفيني هم من اخاف هممه وعسر من اخاف عسره وحزونه  
 من اخاف حزنه و شر من اخاف شره ومكر من اخاف مكره وبغي من  
 اخاف بغيه وجور من اخاف جوره وسلطان من اخاف سلطانه وكيد من  
 اخاف كيده ومقدرة من اخاف مقدرته الى وترد عني كيد الكيدة ومكر  
 المكرة . اللهم من ارادني فارده ومن كادني فكده واصرف عني كيده و  
 مكره وباسه وامانيه وامنعه عني كيف شئت وانى شئت اللهم اشغله عني  
 بفقر لا تجبره وبلاء لا تستره وبفاقة لا تسدها وبسقم لا تعافيه وذل لا  
 تعزه وبمسكنة لا تجبرها اللهم اضرب بالذل نصب عييه وادخل عليه  
 الفقر في منزله والعلّة والسقم في بدنه حتى تشغله عني بشغل شاغل لا  
 فراغ له وانسه ذكرى كما انسيته ذكرى وخذ عني بسمعه وبصره لسانه  
 ويده ورجله وقلبه وجميع جوارحه وادخل عليه في جميع ذالك السقم  
 ولا تشفه حتى تجعل ذالك له شغلاً شاغلاً به عني وعن ذكرى واكفني يا  
 كافي ما لا يكفي سواك فانك الكافي لا كافي سواك ومفرج لا مفرج

سواک ومغیث لا مغیث سواک وجار لا جار سواک . خاب من کان  
 جاره سواک . ومغیثه سواک ومفرغه الی 'سواک ومهر به الی 'سواک  
 . وملجئه الی 'غیر کو منجاء من مخلوق غیر ک فانت ثقتی و رجائی  
 ومفرعی و مهربی وملجائی ومنجائی . فبک استفتح وبک استنجح  
 اے محمد و آل محمد اتوجہ الیک و اترسل و اتشفع فاسئلك یا اللہ یا اللہ  
 یا اللہ فلک الحمد ولك الشکر والیک المشتکی وانت المستعان  
 فاسئلك یا اللہ یا اللہ یا اللہ . بحق محمد و آل محمد ان تصلّی علی  
 محمد و آل محمد وان تکشف عني غمی و همی و کربی فی مقمی هذا  
 کما کشف عن نبيک همّه و غمّه و کربّه و کفیته حول عدوّه فاشف عني  
 کما کشف عنه و فرّج عني کما فرّجت عنه و اکفني کما کفیته و اصرف  
 عني هول ما اخاف هوله و مئونة ما اخاف مئونته و همّ ما اخاف همّه بلا  
 مئونة علی نفسی من ذالک و اصرفني بقضاء حوائجی و کفاية ما اهمنی  
 همّه من امر آکرتی و دنیاى یا امیر المومنین و یا ابا عبد اللہ علیکما منی  
 سلام اللہ ابدأ ما بقیت و بقی اللیل والنهار ولا جعله اللہ آخر العهد من  
 زیارتکما ولا فرّق اللہ بینی و بینکما اللهم احینی حیاة محمد و ذریّته  
 و امتنی مماتهم و توقنی علی ملتهم و احشرنی فی زمرتهم ولا تفرّق بینی  
 و بینهم طرفة عین ابدأ فی الدنیا و الآخرة یا امیر المومنین و یا ابا عبد اللہ



اتيتكما زائراً ومتوسلاً الى الله ربى وربكما ومتوجّهاً اليه بكما ومستشفعاً  
 بكما الى الله تعالى فى حاجتى هذه فاشفعوا لى فان لكما عند الله المقام  
 المحمود والجاه الوجيه والمنزل الرفيع والوسيلة انى انقلب عنكما  
 منتظراً لتنجز الحاجة وقضائها ونجاحها من الله بشفاعتكما الى الله فى  
 ذلك فلا اخيب ولا يكون منقلبى منقلباً خائباً خاسراً بل يكون منقلبى  
 منقلباً راجعاً مفلحاً منجحاً مستجاباً بقضاء جميع حوائجى وتشفعاً لى  
 الى الله انقلبت على ما شاء الله ولا حول ولا قوة الا بالله مفوضاً امرى الى  
 الله ملجئاً ظهري الى الله متوكلاً على الله واقول حسبى الله وكفى سمع الله  
 لمن دعا ليس لى وراء الله ورائكم يا سادتى منتهى ما شاء ربى كان وما  
 لم يشا لم يكن ولا حول ولا قوة الا بالله استودعكما الله ولا جعله الله آخر  
 العهد منى اليكما انصرفت يا سيدى يا امير المؤمنين ومولائى وانت يا ابا  
 عبد الله يا سيدى سلامى عليكم متصل ما اتصل الليل والنهار واصل  
 ذلك اليكما غير محجوب عنكما سلامى ان شاء الله واساله بحقكما ان  
 يشاء ذلك ويفعل فانه حميد مجيد انقلبت يا سيدى عنكما تائباً حامداً  
 لله شاكراً راجياً للاجابة غير آيس ولا قانط آيباً عائداً راجعاً الى زيارتكما  
 بل راجع عائداً غير راغب عنكما ولا عن زيارتكما بل راجع عائداً ان شاء  
 الله ولا حول ولا قوة الا بالله يا سادتى رغبت اليكما ولى زيارتكما بعد ان

زهد فيكما وفي زيارتكما اهل الدنيا فلا خيبي الله ممّا رجوت وما املت  
في زيارتكما انه قريب مجيب .

اس چھوٹی سی کوشش کے آخری صفحات میں ہم زیارت عاشورہ کا حوالہ بھی لکھ رہے ہیں

مصباح المہتجد مصنف شیخ طوسی ولیہ الرحمہ ( ص 4602 )

کامل الزیارہ (عربی زبان میں)

اور مصباح المہتجد میں راویوں کا ایک مکمل سلسلہ زیارت عاشورہ کی سند کے حوالے سے  
درج ہے خواہشمند حضرات رجوع کر لیں۔

اور آخر میں ان کتابوں کے نام جن کے مطالعہ کے بعد اس کوشش کو مرتب کیا گیا۔۔۔۔

1۔ داستانہای شگفت (فارسی زبان میں)

2۔ القصص العجیہ (فارسی)

3۔ تذکرۃ الزائنین المفصل (عربی فارسی)

4۔ مذاکرات مرحوم آیہ اللہ مرعشی الحارّی (عربی)

5۔ الکلاخراکلام سید احمد زنجانی (عربی)

6۔ ہدیہ الذائر (عربی فارسی)

7۔ سیاحۃ الشرق (عربی فارسی)

- 8۔ سیمایٰ فرزانگان (فارسی)
- 9۔ لنج الثاقب (عربی)
- 10۔ حیاة و شخصیتہ الشیخ الانصاری طبع قدیم (عربی)
- 11۔ زیارت عاچورہ و آثارہا العجیہ (عربی فارسی)
- 12۔ شفاء الصدور فی شرح زیارت عاشور (عربی)
- 13۔ شرح احوال سید زین العابدین ابرقوی طباطبائی (عربی)
- 14۔ الكنز الخفی فی کیفیۃ زیارت عاشورہ (عربی)

jabir.abbas@yahoo.com

## ضروری گزارش :

تمام کی تمام حمد خالق کون و مکان کے لئے اور درود و سلام محمد و اہل بیت محمد علیہم السلام پر وبعد.....

خدا کا شکر ہے کہ اس نے یہ توفیق بخشی کہ عاشقان امام زمانہ کے حضور میں یہ حقیر سی کوشش پیش کر سکوں اس یقین کے ساتھ کہ امام زمانہ علیہ السلام بی بی پاک ثانی عذہا علیہا السلام کے تصدق سے اسے ضرور قبول فرمائیں گے اور اسے میرے لئے آخرت کا بہترین زاد راہ قرار دیں گے۔

تمام عاشقان امام علی مقام سے گزارش ہے کہ کتاب کے مطالعہ کے بعد جہاں تک ممکن ہو اس خادم کے حق میں ضرور دعا فرمائیں اور دوران تلاوت زیارت عاشورہ بھی اپنی خاص دعاؤں میں فراموش نہ کریں

اگر کتاب میں کہیں پر کوئی غلطی ہوگئی ہو تو طلب معافی کی گزارش کے ساتھ ساتھ اصلاح کی گزارش کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ اور میں اپنے ہر اس بھائی کا جس نے کسی بھی طرح سے میری مدد اور راہنمائی کی خصوصاً اپنے بڑے بھائی جناب مولانا محمد جعفر مہدی جناب مولانا ارشد تریابی اور جناب مولانا فیاض حسین (کجر صاحب) کا مشکور ہوں۔

جناب سید مبشر حسن بخاری صاحب اور جناب سید بشیر حسین شاہ صاحب کا مشکور  
ہوں جنہوں نے اس کتاب کی چھپوائی میں مدد کی۔ آخر میں تمام عاشقانِ امام سے گزارش  
ہے کہ سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کی تلاوت فرما کر معانین کتاب کے مرحومین کی ارواح کو  
ایصال فرمادیں۔

واللہ خیر الناصرین

سید فاخر رضا شمشي

حوزۃ العلمیۃ الزینبیہ سیدہ زینب دمشق شام (السوریہ)

SYED FAKHAR RAZA SHAMSI

P.O BOX 718 HOWZA ILMIA ZAINABIA

SYEDA ZAINAB DAMASCUS SYRIA ( SHAAM )

00963.955.653308

sheelu\_shah5@hotmail.com

sheelu\_shah5@yahoo.com



[jabir.abbas@yahoo.com](mailto:jabir.abbas@yahoo.com)

[jabir.abbas@yahoo.com](mailto:jabir.abbas@yahoo.com)